یہ اخبار ہفتہ وار ہر دوشنبہ کے روز روز بازار پریس امرتسر سے شایع ہوتا ہے

شرح قیمت اخبار ہذا معہ محصول ڈاک

سالانہ ..... ششماہی

اخبار مع رسالہ قانونی ..... ۵ ..... ے ر

صرف اخبار ..... ے ر ..... ۱۰ ر

طلبا اور کم استطاعت اصحاب سے بشرط تصدیق ..... ے ر ..... ۱۰ ر

بغیر ششماہی یا سالانہ چندہ پیشگی وصول ہوئے اخبار جاری نہ ہوگا۔

نمونے کا پرچہ ڈیڑھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر روانہ کیا جاتا ہے۔

شرح اجرت اشتہارات و مضامین مفیدہ

تجارتی اشتہارات کی اجرت بذریعہ خط و کتابت فیصل ہوگی۔

مضامین مفید عام اور خبریں مفت درج کی جائینگی۔ اعلےٰ درجہ کے مضامین کا معقول معاوضہ دیا جائے گا۔

ترسیل زر

ہر قسم کی ترسیل زر سپرنٹنڈنٹ مطبع کے نام ہونی چاہیئے۔ روپیہ منی آرڈر یا رجسٹری خط کے ذریعہ سے بھیجا جائے۔ ورنہ مطبع ذمہ وار نہ ہوگا۔

حسبنا اللہ ونعم الوکیل

وکیل

THE VAKIL AMRITSAR

نمبر ۲۳ | امرتسر مورخہ ۶ ستمبر ۱۸۹۷ء یوم دوشنبہ | جلد ۳

وکیل

امرتسر مطبوعہ ۶ ستمبر ۱۸۹۷ء یوم دوشنبہ

سرحدی ہنگامے

(سلسلہ کیلئے دیکھو وکیل مطبوعہ ۳۰ اگست ۱۸۹۷ء)

اب اسکے مقابلہ پر اگر نووریمیا کی اس دھمکی (اعلان) کو پڑھا جائے۔ کہ "اب ہماری نوبت ہو کہ ہم انگلستان کے دشمنون کو اسلحہ و زر سے مدد دین"۔ تو جو دو اور دو کے چار ہونے مین شک رکھتے ہون صرف وہی اب اصل شعبدہ باز کی شناخت سے شبہ مین رہ سکتے ہین۔ بہرحال اس معاملہ پر زیادہ بحث فضول ہو۔ بقول ہمعصر موصوف یہ راز زیادہ عرصہ پنہان نہین رہسکتا۔ شب قدر کے معرکہ کے متعلق وہ تحریر کرتا ہے کہ گو عام معلوم نہ ہو۔ مگر یہ امر واقع ہے کہ تقریباً کل ہندی لی اسٹ فورڈ (سیگزین) اور مارٹینی رائفلون سے مسلح تھے۔ اور وہ ہماری مقابلہ پر ایسی باقاعدگی سے بڑھے جس سے صاف ظاہر ہورہا تھا کہ انکو فنون حرب کی تربیت ملی ہوئی ہے۔ ایک کسی قدر ناقابل اعتبار افواہ یہ بھی ہے کہ ملاہڈا ہر ایک جنگ کنندہ کو جتنے دن وہ لڑے آٹھ آنہ یومیہ کے حساب سے نقد دیتا رہا تھا۔" اسکے بعد وہ سوال کرتا ہے۔ کہ "یہ ہتھیار کہان سے آئے؟۔ اور اگر روپیہ کی خبر درست ہو تو وہ کس نے دیا؟ کیا ہاڈا ملانے!!!

مگر سب سے مبہم امر یہ ہے کہ ان فسادون کا مدعا کیا ہے؟..... افغانون اور انکے ماننے والون کی بابت عموم ہنسی اڑائی جاتی ہے۔ مگر جہان تک موجودہ فسادون کا تعلق ہے۔ یہ امر واضح ہے کہ تقریباً ہر ایک افواہ آخر درست نکلی ہے۔ سب سے آخری (غلط یا صحیح) افواہ جو بہت کچھ خطرناک ہے۔ یہ ہو کہ سابقہ غلطی (یعنی یکبارگی تمام سرحد پر فساد مشتعل نہ کرنے کی غلطی) کی تلافی کرنیکے لئے ایک دن مقرر کیا گیا ہے اور اس دن تمام قبیلے یکبارگی ہم پر حملہ کرینگے۔ چنانچہ ہندیون نے جس قدر غلہ وہ فراہم کرسکے تھا پینے کے لئے دیدیا ہے۔ مگر یہ لوگ تاریخ مقررہ سے پہلے حملہ نہین کرینگے۔" اسکے بعد ہمعصر موصوف تحریر کرتا ہے کہ "اگر یہ افواہ درست نکلی تو گو ہم سب طرح تیار ہین اور ہماری کثیر فوج سرحد پر جمع ہے پھر بھی ہمارا سارا زور خرچ ہوگا" اور آخر مین یہ اعتراض (جو بہت کچھ درست اور بجا معلوم ہوتا ہے) کرتا ہے کہ "خواہ یہ افواہ غلط ہو یا صحیح۔ یہ سمجھ مین نہین آتا کہ اب ابتدا ہماری طرف سے کیون نہین ہوتی۔ ہماری فوجین تیار اور سب سامان مکمل ہے۔ جنگ کے لئے ہم ضرور ہی معقول رکھتے ہین۔ مگر پھر بھی خاموش بیٹھے ہین جس سے سرحدیون کو زیادہ تعداد مین جمع ہونے اور اپنی تیاری ختم کرکے ہم پر حملہ آور ہونے کا موقعہ مل رہا ہے۔ اسوقت تو بالکل سناٹا ہے۔ لیکن اگر یہ اطلاع درست ہے تو وہ دن دور نہین جبکہ کامل دوا دوش برپا ہو جائے گی"۔ +

ہفتہ رواں کے واقعات کی کیفیت تاریخوار حسب ذیل ہے:۔ ۲۶ کی رات کو دولت زیون نے مقام محمد زیئی پر ایک پولیس کی چوکی پر حملہ کیا جسپر سرحدی پولیس متعین تھی۔ حملہ آور چوکی پر متصرف ہوگئے۔ اور پولیس نے نئی چوکی پولیس مین پناہ لی۔ جو دوسری پنجاب پلٹن کے پاس تھی اور جو حملہ سے محفوظ رہی تھی۔ ۲۷ کی صبح کو ایک فوج کوہاٹ سے مہمند زیئی کو گئی اور کوہاٹ سے ۶ میل درہ ابلان پر متصرف ہوگئی غنیم سخت نقصان اٹھاکر پسپا ہوئے۔ مگر ہماری فوج پر واپس ہوتے وقت حملہ کیا گیا۔ اور کپتان بیرڈ سمتھ لفٹنٹ نارتھ اور ۱۸ جوان دوسری پنجاب پلٹن کے زخمی ہوئے۔ +

۲۷ کی صبح کو لکا چوکی پر حملہ کیا گیا۔ اس چوکی کو ۱۵ سکھ اور دو توپون کی کمک بھیجی گئی۔ انگریزی فوج کا دشمن سے مقابلہ کیا مگر مفصل کیفیت نقصان وغیرہ کی معلوم نہین۔ ۲۶ تاریخ کو ساری رات شاداری چوکی کیطرف بندوقون کی آوازین آتی رہین۔ لفٹنٹ بلیر سخت زخمی ہوئے۔ انکی حالت خوفناک ہے۔ اسکے ساتھ ہی یہ بھی خبر آئی کہ آفریدیون کے ساتھ جنگ مین پچھلے موقعہ پر خیبر رائفل کے ۱۰۰ جوان اور آفریدیون کے ۱۰۰ کام آئے۔ ۲۹ اگست کو پشاور سے تار موصول ہوا کہ شملہ سے حکم موصول ہوا ہے کہ جو فوجین متانی پر جمع ہین دھکر بستہ تیار رہین کیونکہ کوہاٹ کا درہ آفریدیون کے پاس ہو۔ مگر چونکہ فوجون کو درہ پر یورش کرنے کا حکم جو ملا تھا وہ منسوخ کردیا گیا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ غنیم کی تعداد کثیر ہوگی۔ لاہور کا رفیقانہ انگریزی اخبار لکھتا ہے کہ اس صورت مین جبکہ درہ خیبر اور کوہاٹ دشمن کے ہاتھون مین ہین آثار بہت بُرے ہین۔ جمرود اور شب قدر مین ۲۹ تاریخ تک ہر طرح امن تھا۔ جمرود کی طرف جو انگریزی فوج بڑھ گئی تھی اسکو واپس بلالیا گیا۔ بارش ہوجانیسے گرمی کی شدت کم ہوگئی ہے۔ ۳۰ اگست کو پارا چنار سے خبر موصول ہوئی ہے کہ تار برقی کی مرمت ہو رہی ہے۔ ۳۵۰ گز کے قریب تار پٹھان کاٹ کر لیگئے تھے اور سدا کے پاس کوئی آدھ میل تک تار کا نقصان ہوا ہے۔ قرم کی حالت اس تاریخ تک بدستور تھی۔

۲۶ اگست کو خبر موصول ہوئی کہ کوہ سفید کی طرف شنواریون کے لیڈرون کی کئی جماعتین دیکھی گئی ہین۔ ۲۸ اگست کو

کہلہ سے خبر آئی ہے کہ انگریزی فوج ملک اتمان خیل کیطرف بڑہنے والی ہی۔ اور کچھہ فوج نواب دیر کی امداد کو بھی روانہ ہوگی۔ بونیروال سوات اور مردان کیطرف دروں کی دیکھہ بھال کر رہے ہین۔ ۲۸ اگست کی رات کو شیرانی کیمپ مین دو گولیان آئین مگر کچھہ نقصان نہ ہوا۔ ۲۹ اگست کو پارا چنار سے خبر آئی کہ سدا کے قلعہ مین گو ہر طرح خیریت رہی۔ مگر بلش خیل گانون مین پہر گولیان پڑین۔ پچاس جوان انگریزی فوج کے غنیم کو پسپا کرنے کے واسطے بہیجے گئے۔ دشمنون مین سے ایک سخت زخمی ہوا۔ تاہم ان حملہ آورون کا تعاقب کرنا بہت ہی مشکل ہی اور انکو نقصان پہونچانا ناممکن۔ کیونکہ اندہیرے مین رات کو یہ چڑہائی کرتے ہین۔ اور جب ہماری فوج بڑہتی ہے بہاگ جاتے ہین۔ بکشالی سے ۲۷ اگست کی خبر آئی ہے کہ تین دیہاتی جنپر جاسوس ہونیکا شبہ تہا گرفتار کئے گئے۔ تحقیقات ہو رہی ہی۔ مگر کوئی وجہ باور کرنے کی ایسی نہین کہ جس سے انکا جاسوس ہونا ثابت ہو۔ صاحب اسسٹنٹ کمشنر کو بونیر کے چند بارسوخ ملکون کی طرف سے اطلاع ملی ہی کہ وہ شرائط منظور کرنے پر رضامند ہین۔ اور اپنے مخالفانہ رویہ کے واسطے معافی کے طالب ہین۔ ۲۷ اگست کی رات کو رستم مین ساڑہے دس بجے کے قریب اطلاع ملی۔ کہ شمال مشرقی سرحد کی ایک چوکی پر حملہ ہونیوالا ہے تمام سپاہی فوراً لیس ہو گئے۔ آگ کے الاؤ جو پہلے ہی سے تیار تہے روشن کر دیئے گئے۔ مگر دشمن کی شکل بہی نہ دکہلائی دی۔ ۲۸ اگست کو پشاور سے تار موصول ہوا کہ قلعہ جمرود مین رات کو گولیان پڑین۔ اور ایک چوکیدار مارا گیا۔ شبقدر مین ہر طرح امن رہا۔ کوہاٹ سے ۲۸ اگست کو تار موصول ہوئی کہ بولان کے راستہ مین پہر تار کاٹ دیا گیا۔ تار کاٹنے والے اس موقع پر بہی ہاتہہ نہ آئے۔ مگر ایک گڈریئے نے انکا حلیہ بتا دیا ہے اور انکی جستجو ہو رہی ہے۔ ۶۰ ویں پلٹن بمبئی کا ایک دستہ ہرک اور پاچ کے سٹیشنون اور ریلوے کی حفاظت کے واسطے بہیجا گیا ہے۔ سنگی ریلوے سٹیشن سے زیارت مین تار موصول ہوا کہ پہاڑیون پر قومین جمع ہو رہی ہین اور فوجی امداد کی ضرورت ہی۔ زیارت جلنیکے واسطے منگی کا ریلوے سٹیشن انتہائی ہے۔ زیارت مین اب بہی بہت سے انگریزی افسر مقیم ہین۔ پولیٹکل ایجنٹ قلات متعین گیا ہے۔ مگر پچاس جوانون کی حفاظت مین۔ کیونکہ تہوڑی دور تک بہی بغیر فوجی حفاظت کے جانا خوف و خطر سے خالی نہین۔ راستہ نہایت خطرناک ہے۔ کوہاٹ سے خبر موصول ہوئی کہ درہ مذکور کے دہانہ واقع سمت کوہاٹ پر آفریدیون کی کثیر جماعت نے حملہ کیا۔ مگر انگریزی فوج نے انکا مقابلہ کر کے انہین پسپا کر دیا۔ ۴ انگریزی سپاہی زخمی ہوئے۔ درہ کوہاٹ پشاور اور کوہاٹ کے عین درمیان مین ہنگامی کے پاس واقع ہے۔ درہ اُبلان اور کوہاٹ سرحدی ہنگامون کی تاریخ مین عرصہ سے مشہور ہی۔ اول الذکر کہلا ہے۔ اور بعض مقامات پر ½ اور بعض جگہہ ایک میل کشادہ ہی ۱۸۶۷ء مین اس درہ مین کپتان بکسٹن کام آئے تہے اور انگریزی فوج کو پسپا ہونا پڑا تہا۔ برزوٹی قوم تاجر پیشہ نہین ہی جسکو ان شرارتون سے کچھہ نقصان پہونچ سکیگا۔ اور چونکہ سرحدی اقوام مین انکی کچھہ وقعت نہین ہی۔ اسی وجہ سے اب تک یہ گوشمالی سے بچے ہوئے ہین۔ درہ کوہاٹ آدم خیلون کے ملک مین واقع ہے جو آفریدیون کی ایک شاخ ہین ۱۸۵۷ء مین آفریدیون نے اسی جگہہ انگریزی فوج پر حملہ کیا تہا۔ اور اس ہنگامہ کا نتیجہ یہ ہوا تہا کہ یہ درہ کئی ایک اقوام مین تقسیم ہو گیا تہا۔ اب پشاور سے خبر آئی ہی کہ سرحدی اسپر متصرف ہین اور پشاور سے سلسلہ رسل و رسائل منقطع ہے۔

پچہلے ہفتہ جو ہم نے لکہا تہا کہ بلوچستان کے سردار دہوکہ دیکر بلائے گئے اور کوئٹہ مین انکو گرفتار کر لیا گیا لاہور کا اینگلو انڈین اخبار اب لکہتا ہے کہ یہ خیال غلط ہے کہ انکو دہوکہ سے پکڑا گیا۔ بلکہ ۲۴ اگست کو غوث بخش بسی مین گرفتار ہوا تہا اور مہراللہ خان مقام ستری مین۔

ابتدا مین آفریدی ۵۰۰ آدمی درہ خیبر مین چہوڑ گئے تہے۔ اور خود رسد وغیرہ لینے گرد و نواح مین چلے گئے تہے۔ ان لوگون مین رسد رسانی وغیرہ کا دستور دلچسپی سے خالی نہین۔ جس وقت یہ کوئی میدان مارتے ہین ہر ایک شخص ایک ایک کہال اُٹہا لیتا ہی اور جس قدر گولی بارود مل سکے لیکر آجاتا ہے۔ لیکن اگر خلاف امید میدان جنگ مین زیادہ دن صرف ہو جائین تو یا تو انکی رسد رسانی کا کام گرد و نواح کے دیہات کی قومین سرانجام دیتی ہین۔ یا یہ خود چند روز کے واسطے ادہر ادہر پہیل جاتے ہین۔ اور بارود گولی رسد وغیرہ فراہم کرتے ہین لیکن ایسی صورت مین اکثر ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ ان لوگون مین ایک دوسرے کی طرف سے دغابازی کا شبہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اور پہر دوبارہ جمع ہونیسے بانہ رہتے ہین۔ تازہ خبر موصول ہوئی ہے کہ آفریدی درہ خیبر چہوڑ گئے ہین۔ اسکی اغلباً یہی وجہ ہے لیکن ساتہہ ہی اسکے ابہی ۱۵ ستمبر کی تاریخ باقی ہے جس روز انہون نے حملہ کرنے کی اطلاع دیدی ہے +

درہ اُبلان کی جنگ مین دوسری پنجاب پلٹن کے دو سپاہی مارے گئے۔ ایک صوبیدار اور چار سپاہی سخت زخمی ہوئے۔ اور ایک جمعدار اور دو سپاہی خفیف سے زخمی۔ ۳۰ اگست کو شملہ سے خبر موصول ہوئی کہ ۲۹ کو شتواری پولیس کی چوکی غنیم جلا کر چلے گئے۔ اسی تاریخ کو گاہی مین پولیس کی چوکی پر ادرک زئی حملہ آور ہوئے۔ اور اوسکو جلا گئے۔ بازار لوٹ لیا اور مدرسہ بہی جلا گئے۔ ۳۰ اگست کو قلعہ بالا سے خبر آئی کہ ۱۸ میل تک آفریدیون کا پتا نہین ہے۔ انگریزی فوج درہ خیبر کے دہانہ تک گشت کرنے گئی مگر دشمن نظر نہ آیا۔ اسی تاریخ کو میران شاہ مین انگریزی فوج نے گشت کیا مگر دشمن کی صورت نہ دکہلائی دی۔ لائیس نائیک کرم سنگہ ۱۴ ویں سکہہ پلٹن کا دتاخیل مین ۔۔۔۔ اسی رجمنٹ کے صوبیدار گورمکہہ سنگہ کے قتل پر پہانسی دیا گیا۔ ۳۱ اگست کو کوئٹہ سے خبر موصول ہوئی کہ مقام میچ واقع مشکاف بولان ریلوے پر مختلف قومون کا مجمع ہوا۔ چنانچہ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل کو مزید فوج کے واسطے تار دیا گیا۔ خبر آئی ہے کہ دو زبردست سردار جنگزئی اور مہری قومون کے سرحد پار امیر صاحب کے علاقہ مین بہاگ گئے۔ پشین علاقہ کے لوگ کثرت سے معہ اپنے کنبون کے سرحد چہوڑ کر چلے جا رہے ہین۔ جسکی وجہ معلوم نہین۔ نیز خبر موصول ہوئی کہ تونچانہ کے دو آدمی اور ۴ قلی جو ہرنائی ریلوے لائین پر پبلیکی سٹیشن کے پاس دمدمون پر کام کر رہے تہے۔ اور جو کوئٹہ سے آٹہہ میل ہے غازیون کے ہاتہون صبح مردہ ملے باوجود بظاہر سخت آثار ہونیکے فساد پہوٹنے کا خوف غالب ہے۔ +

شتواری اور اُبلان کی طرف سے اور کرزیون کے اجتماع کی خبرین موصول ہوئی ہین۔ پشاور سے خبر آئی ہے کہ خواص خان جو آفریدیون مین ایک نہایت ہی زبردست اور بارسوخ خان ہے خیبر مین غنیم سے جا ملا۔ یہ شخص نہایت دولتمند ہے۔ اور یہ دولت ان جاگیر اور عطیات نقد وغیرہ سے جمع کی ہے جو گورنمنٹ انگلشیہ سے اسکو عطا ہوئی ہین۔ یہ سردار زکا خیل اور دیگر اقوام کے چلن کا ذمہ وار تہا جو درہ خیبر کیطرف پارا کے اردگرد رہتی ہین۔ اسکا مکان اور جاگیر انگریزی علاقہ مین تہی۔ اور شہر مین بہی ایک مکان تہا۔ سول حکام کو خبر ملی تہی کہ وہ اپنا تمام مال خیبر کیطرف بہیج رہا ہے۔ اس رپورٹ پر فوراً کارروائی کیگئی۔ مکان ضبط ہو گیا۔ تلاشی لیگئی۔ اور سرکاری پہرہ لگ گیا۔ یہ سردار اپنے ساتہہ بہت سا روپیہ لیگیا ہے۔ خواص خان کی اپنے چچازاد بہائی ولی محمد خان سے دشمنی تہی۔ ولی محمد خان کو بہی گورنمنٹ معقول وظیفہ دیا کرتی تہی۔ اور وہ خیبریون کے ایک کثیر حصہ کا رویہ کا ذمہ وار تہا۔ مگر علی مسجد پر حملہ ہونیسے چند ہی روز پیشتر ان دونون نے اپنے تمام تنازعے برطرف کر دیئے اور باہم صلح کر کے انگریزون کے خلاف اپنی طاقت متحد کر لی۔ ۔۔۔ ۴ آفریدی خیبر اور اسکے قریب جمع ہین۔ شبقدر سے خبر آئی ہے کہ جاڑکا رئیس مسمی سردار خان ملا ہدی کی امداد مین نہایت سرگرمی سے کوشش کر رہا ہے۔ یہ رئیس شموزئی اور سلارزیون کو برانگیختہ کر رہا ہے جلال پورہ اور مہمندون کے درمیانی علاقہ مین آباد ہین۔ اور ملا مذکور کے آدمی گرد و نواح مین وعظ کرتے پہرتے ہین۔ کوہاٹ کی نسبت افواہین گرم ہین کہ درہ مذکور کے پاس تین سے چار ہزار تک آفریدی جمع ہین۔ مگر براہ راست اس تاریخ تک کوئی خبر موصول نہین ہوئی تہی چونکہ ان سرحدی فسادون کے متعلق بکثرت ایسے مقامات کے نام آتے ہین جنسے اکثر ناظرین ناواقف ہونگے۔ لہذا ضروری ہے کہ ہم پشاور سے انکے علیحدہ فاصلے لکہدین جو حسب ذیل ہین:۔

نوشہرہ ۔ ½ ۲۷ میل قلعہ مکین ۱۸ میل قلعہ بارا ½ ۷ میل سیر سنگ ۱۲ میل قلعہ مچنی ۱۵ میل جمرود شبقدر سے ۸ میل اور میان خیل سے ۴ میل شبقدر پشاور سے ۱۸ میل۔ اور قلعہ ابازئی ½ ۲۶ میل۔ مردان ۳۸ میل۔ رستم پشاور سے ۵۸ میل۔ اور مردان سے ۲۰ میل۔ جلوزئی پشاور سے ½ ۲۳ میل۔ جلالہ پشاور سے ۵۱ میل اور مردان سے ۱۳ میل۔ درگائی مردان سے ½ ۲۶ میل جمرود پشاور سے ۱۰ میل۔ علی مسجد ۲۰ میل اور لنڈی کوتل ۳۰ میل۔

۲۵ ماہ اگست کو پشاور کے پاس درہ خیبر پر آفریدیون کے حملون کی کیفیت مصدقہ مرسلہ کپتان بارٹن کمانڈنگ خیبر رائفل اس طرح ہے کہ قلعہ کی فوج نے حملہ آورون کا ۲۴ گھنٹہ سے بہی زائد تک مقابلہ کیا۔ غنیم کے سو مارے گئے اور خیبر رائفل کا ایک افسر کام آیا۔ اور ایک جوان سخت زخمی ہوا۔ افسر کے شانہ کی ہڈی پر گولی لگی تہی یعنی جس وقت معرکہ کارزار اپنی پوری گرمی پر تہا۔ اور جبتک قلعہ غنیم نے نہ لیا یہ افسر برابر اپنے جوانون کے دل بڑہاتا رہا۔ اور لڑائی مین ثابت قدم رہا۔ یہ افسر صوبیدار تہا اور جسوقت غنیم قلعہ کے اندر گہسے اُس وقت کام آیا۔ اس افسر کے

دو بیٹے حملہ آور دن مین تھے۔ اور ایک بیٹا اسی کے ماتحت خیبر رائفل مین۔ خیبر رائفل مین کل تعداد سپاہیون کی جو کام آئی ۱۰ سے زائد نہ تھی۔

"میڈ ملا" (یا گل مُلا) یا جیسا کہ ہم نے ایک مرتبہ لکھا تھا "مدملا" اور جو انگریزی لفظ "Maddam" کے اردو طریق پر پڑھنے سے معلوم ہوتا تھا۔ اکثر اینگلو انڈین اخبارات کے نزدیک انگریزون کے خلاف جہاد کا وعظ کرکے اقوام کو انکے خلاف اُکسانے کا باعث ہوا ہے۔ +

ہمارے ایک نامہ نگار نے سرحد سے ہمکو اطلاع دی ہے کہ "آپنے مدملا کی عجیب اختراع کی یہ بالکل غلط ہے ..... انگریزی اخبارات اس فقیر کو "دیوانہ فقیر" کہکر انگریزون کے خلاف بانی فساد بتلاتے ہین۔ حالانکہ یہ بالکل غلط ہے۔ بانی جہاد موضع لنڈاکئی کا ایک بزرگ ہی۔ بہت عرصہ چلہ مین رہا۔ پھر اس نے واللہ اعلم کیا خواب دیکھا۔ اور غزا کی۔ دس دن پہلے حملہ کے اوسنے اعلان عام کر رکھا تھا کہ ہر ایک مسلمان جہاد مین شریک ہو۔ خانان دلمکان تھانہ وغیرہ نے خصوصاً اور ہر ایک سواتی نے عموماً صاحب پولیٹیکل افسر مالاکھنڈ کو اس واقعہ کی خبر دی لیکن صاحب بہادر نے غرور سے اوپر تمسخر کیا۔ آخر کار حملہ ہوگیا۔ حملہ کا اصلی باعث ایک شخص قوم کا کاخیل و صاحب پولیٹیکل افسر ہین۔ انہون نے اودہم مچا رکھا تھا۔ اور خلق خدا انکے ..... سلوک سے نالان و گریان تھی۔ لیکن کوئی نہین سُنتا تھا۔ کاکاخیل قوم کے ایک آدمی نے جو جو ظلم کر رکھے تھے۔ سکھا شاہی مین بھی ایسے نہ ہوتے تھے۔ مسلمانون کی بہو بیٹیان بے عزت کیجاتی تھین۔ اور انکے گھر بار لوٹے جاتے تھے وغیرہ وغیرہ۔ ملک کے لوگ بانی غزا کو بزرگ اور فقیر کے لفظ سے پکارتے ہین۔ انگریز اسے پاگل پکارتے ہین۔ آپنے مدملا کیسے لکھنا شروع کیا ہے"۔ +

جیسا کہ ہمارے نامہ نگار نے لکھا ہے اس مین شک نہین کہ سرحدی فسادون کا باعث یہی پولیٹیکل افسر ہوا کرتے ہین۔ اور آخر کار لاہور کا اینگلو انڈین ہمعصر بھی ایسے سرحدی فسادون کی یہی وجہ بتلاتا ہے چنانچہ وہ لکھتا ہے کہ "اسمین شک نہین کہ امیر صاحب کی کتاب۔ مسلمانان ہند سے سلطان کی اپیل ترکون کا یونانیون کو شکست دینے کا تعلق جنکے ساتھ کچھ تو جہالت اور کچھ دیدہ دانستہ مسٹر گلیڈسٹون کے خط اور اسی قسم کی سرگرم پر جوش بزرگون کی تحاریر و تصاویر نے ہمکو گڈمڈ کر دیا تھا۔ کچھ نہ کچھ ہو۔ مگر ہمکو یقین ہے کہ زمانہ دکھلا دیگا کہ ہمارے پولیٹیکل افسرون کی کارروائی خصوصاً مالاکھنڈ کی سمت مین ان معاملات سے بہت کچھ تعلق رکھتی ہے۔ +

چترال کی مہم کے بعد ہم نے اقوام کو صاف کہدیا تھا کہ ہمکو سڑک اور صرف سڑک سے ہی واسطہ ہے۔ اور ہم کسی طرح انکے معاملات مین ہرگز دخل نہین دینگے۔ مگر معلوم ہوتا ہے کہ کسی پولیٹیکل یا سول افسر کے واسطے ناممکن ہے کہ وہ ان معاملات مین خواہ مخواہ دخل درمعقولات کے مصداق اپنا پیر پھنسانے سے باز رہے۔ جیسے کہ کسی مکھی کے واسطے ناممکن ہے کہ وہ کسی شیرہ کے پیپے کے کسی سوراخ مین گھسنے سے باز رہے یا کوئی پروانہ کسی شمع پر گرنے سے۔ اکثر سول یا ملٹری افسرون کو اپنی انجیل کے الہامی ہونے کی نسبت کچھ شک و شبہ ہو تو ہو۔ مگر ضابطہ فوجداری یا دیوانی کی نسبت حق انصاف ادا کرنے پر یہ ہر وقت تلے رہتے ہین اس مین کلام نہین کہ غیر ضروری۔ بیجا۔ اور نامناسب مداخلت یا دوسرے الفاظ مین نامناسب تحقیقات (ایسے افسرون کی طرف سے) ان سرحدی فسادون کو خواہ مخواہ کھڑا کر دینے کا باعث ہوئی ہے۔ اور ایسے معاملات کی نسبت ہمکو لازم تھا کہ ہم کچھ سروکار نہ رکھتے۔ ..... ان اقوام کی اپنی معاملات مین ان افسرون کا قوانین کا حق انصاف ادا کرنا اور انکی تحقیقات اور ایسی ہی اور بکھیڑون سے ان کو خواہ مخواہ دق کرنا ہی اس تمام بکھیڑے کا باعث ہے۔ ہم کوئی خاص واقعہ یہان نہین لکھنا چاہتے۔ مگر اس مین کچھ شک نہین کہ ان قومون کی اپنے معاملات مین پولیٹیکل افسرون کی دخل اندازی بہت کچھ ان فسادون کی وجہ رہی ہے۔ اگر ہم صحیح کہہ رہے ہین۔ اور ہمکو یقین ہے کہ ہم صحیح کہہ رہے ہین تو صرف پولیٹیکل افسر ہی اس سب سے بڑھکر زبردست اور نہایت ہی خطرناک مہم کا جوابدہ ہے۔ جسکا برسون بعد آج ہندوستان کو سامنا ہوا ہے"۔ +

۳ ستمبر کو شملہ سے تار خبر موصول ہوئی کہ ملا ہدی نواب دیر پر حملہ کی دھمکی دے رہا ہے۔ مالاکھنڈ کے پولیٹیکل افسر کے پاس ۱۲۰ ہتھیار سرحدی اقوام نے جمع کر دیے ہین۔ اور پانچہزار جرمانہ دیدیا ہے۔ جو سرکین ان فسادون مین خراب ہوگئی تھین انکی مرمت کیواسطے سرحدی آدمی لگائے گئے ہین آدم زیئی جرگہ نے اس ملک کا سکان جلایا ہے چیچہلے فساد مین آدم زیئون کا سرغنہ تھا۔ +

سمانا کو جو سڑک جاتی ہے۔ اورک زیئون نے اوسکو پتھرون اور کٹے ہوئے درختون سے مسدود کر دیا ہے۔ ہنگو سے ۴ میل کے فاصلہ پر بیس پٹھانون نے جنرل ییٹمین برگ کے نوکرون کے ٹانگہ پر حملہ کیا۔ تانگہ والہ سخت زخمی ہوا۔ اور محافظ سپاہیون نے دو حملہ آورون کو مار دیا۔ کوہاٹ مین مہمند خیل شیعہ جرگون کا رویہ ۳ ستمبر تک طمانیت بخش تھا۔ نور وڑی کی ملشیا فوج کی چوکی سمانا والون نے جلادی۔ نیز خبر موصول ہوئی کہ خیبر کے چند آفریدی سمانا پاہونچ گئے ہین جس سے اندیشہ ہے کہ مبادا آفریدی اور اورک زیئی متحد ہوجائین۔

اسی تاریخ کو شملہ سے تار موصول ہوا کہ جنرل بلڈ اور ایلیس دو دستے فوج لیکر مہمند علاقہ کی طرف بڑھنے والے ہین۔ اول الذکر دستہ سوات سے اور آخر الذکر شبقدر سے روانہ ہوگا۔ ۱۰ ہزار کی کل جمعیت ہوگی۔ + شبقدر مین ۲ ستمبر تک ہر طرح خیریت تھی۔ البتہ غنیم نے ۲ میل کے فاصلہ پر پہاڑیون پر اپنے جھنڈے گاڑ دیے ہین۔ اور خبر موصول ہوئی کہ یہ لوگ صرف رسد رسانی کا انتظار کر رہے ہین۔ انگریزی فوج ہر طرح انکے واسطے تیار ہے سفر مینا کی ۵ ویں کمپنی بارا سے اور زیئی کوگئی ہے۔ جو فوج اس طرف جائیگی اوسکی جمعیت ۲ ہزار پیدل ۴ ہزار سوار اور ۱۲ توپین ہوگی۔ پشاور مین اس تاریخ کو افواہ گرم تھی کہ بارا خان نے نواب دیر پر حملہ کر کے اسکو شکست دیدی ہے۔ ۳ ستمبر کو جمرود کی خبر تھی کہ گرد و نواح مین غنیم کا جماؤ پھر شروع ہوتا نظر آرہا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا تھا کہ گنڈاب مین ملا ہدی کے ماتحت ایک جمعیت فراہم ہو رہی ہی۔ اور شبقدر پر حملہ کا اندیشہ ہے۔ چوتھے ڈریگون گارڈ کے ایک تلایا پر اسی روز صبح کو غنیم کی طرف سے گولیان پڑین۔ ایک گورا مارا گیا تین گھوڑے بھی گرے یہ واقع درہ خیبر کے دہانہ پر پیش آیا۔ تین ستمبر کو ہنگو مین بھی انگریزی فوج پر گولیان پڑین۔ تین اونٹ زخمی ہوئے۔ فوج نے گولیون کی باڑھین ماریں اور دشمن اسپر پسپا ہوگئے۔ سرحدی پولیس کا ایک سپاہی بھی صبح کو گولی سے مردہ پایا گیا۔ سدا کی خبر تھی کہ بباعث مطلع صاف نہ ہونیکے خبر رسانی نہین ہوسکتی تحصیل تک تار کھل گیا ہے۔ مگر ابھی خبر رسانی مین پوری کامیابی نہین۔ قرم مین پولیٹیکل افسر کہ ۹ اگست کی رات کو خبر پہونچی کہ اورک زیئون کے کئی فریق قرم پر یکبارگی حملہ کرنے پر تلے ہوئے ہین۔ اور یہ بھی اطلاع دیگئی کہ چمکانی قوم بھی یہ اغلباً اپنے ساتھ شامل کر لینگے۔ دشمن کی تعداد معلوم نہین۔ ہنگو اور ہنگو کے درمیانی علاقہ سے بھی فساد کی خبر موصول ہوئی ہی۔ حسن علی خطہ پر ۸ ۱۰ کی رات کو دشمن نے گولیان ماریں۔ مگر کچھ نقصان نہ ہوا۔ ایک سپاہی نے جو سرحد سے رخصت ختم کر کے آیا ہے خبر دی کہ آفریدی قرم پر حملہ کی تیاری کر رہے ہین چکدرہ سے ۲ ستمبر کا تار مظہر ہے کہ کمسریٹ محکمہ کو مالاکھنڈ مین غلہ۔ بھوسا۔ چارہ وغیرہ بہت کثرت سے مل رہا ہی مویشی اور ایندھن ان لوگون سے لے لئے گئے ہین اور معاوضہ کچھ نہین دیا گیا گویا ضبطی مین آئے ہین۔ مزید برآن تمام درہ کے ہتھیار لے لئے گئے ہین علاوہ اسکے جرمانے بھی بھاری بھاری کئے گئے ہین اور وصول بھی ہوگئے ہین جو لیگرام پر ایک علیحدہ جمعیت انگریزی فوج کی فراہم ہونیوالی ہے۔

سرحدی فسادون مین اس مرتبہ ایک عجیب خصوصیت پائی گئی ہے کہ سوائے مداخیل والون کے فساد کی تمام آگ بتدریج شمال سے جنوب کیطرف پھیلتی گئی ہے۔ سب سے پہلے مالاکھنڈ پھر شبقدر کا حملہ۔ پھر درہ بُلان اور گلستان کا فساد۔ اور پھر قرم درہ کی شورش۔ اب اگر وزیریون کی قوم بھی اُٹھ کھڑی ہو تو تمام سرحدی سلسلہ شمال مغرب کا یکسان ہوجائیگا۔ اور آفریدیون کے برابر ایک اور مہم پیش آجائیگی۔ کمسریٹ پر جسقدر زور آجکل آپڑا ہے اسکا اندازہ صرف اس سے ہوسکتا ہے کہ پرانے پنشن یافتہ کنڈکٹرون سے دریافت کیا جارہا ہے کہ آیا وہ اپنی جگہہ پر پھر کام کرنے پر آسکتے ہین۔ لاہور مین ایک کنڈکٹر صاحب ہین جو ۴ سال سے پنشن کھا رہے ہین۔ انکو لکھا گیا کہ آیا آپ اپنی اصلی جگہہ پر پھر کام کرنیکو آجائینگے؟ انکو ۴۰ ملتے ہین۔ اور پہلی اسامی کی انکی تنخواہ صرف ۵۰ روپیہ ہے! اس سے بڑھکر اور مہربانی انپر کیا ہوسکتی ہے! اسی طرح میانمیر مین ایک کنڈکٹر صاحب ہین جو ۴ سال سے پنشن لے رہے ہین۔ اور بمشکل ضعف کے باعث دو قدم بھی چل سکتے ہین ان سے بھی دریافت کیا گیا کہ آیا آپ بھی پھر اپنی جگہہ پر تشریف لاسکتے ہین! +

بوبیر والون کو جو تعداد مین آٹھہزار ہین چھوڑکر مہمندیون، خیبری آفریدیون اور اورک زیئون کی برخلاف حوتسترزئی

بغداد شریف۔ حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسلمین حضرت سلطان غازی عبد الحمید خاں خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ کے جلوس مبارک کی تیاریاں بڑی دھوم دھام سے ہو رہی ہیں۔ دو روز سے جہاز فانوس بڑے بڑے امراء اور تجار کے گھروں کے دروازوں پر باندھے جا رہے ہیں۔ حضرت شیخ المشائخ حضرت شیخ عبد القادر جیلانی قدس اللہ سرہٗ کے روضہ مبارک پر بھی حضرت نقیب آفندی کیطرف سے بیشمار فانوس بندھوائے گئے ہیں۔ اور حضرت کی کافی کے در عالیشان میناروں پر اور بغداد کی ہر مسجد اور خانقاہ میں بڑی دھوم دھام سے روشنی کیجاویگی دوسری طرف بڑے زور شور سے مولود مبارک حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ جو ہر سال ۱۲ ربیع الاول ۱۳ یا ۱۴ تاریخ کو حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے روضہ مبارک پر جو کہ بغداد سے دو میل سے زیادہ فاصلہ پر ہے۔ بڑی دھوم دھام سے ہوا کرتا ہے۔ اور شاہی توپوں کی سلامی سر ہوا کرتی ہے۔ غالباً ایکرات کا فاصلہ مولود و جلوس شاہانہ میں ہوگا۔ ۱۲۔ اگست ۹۶ء کی شب کو حضرت فخر الانبیاء سرور کائنات کا مولود حضرت امام اعظم میں پڑھا گیا۔ اور پنجشنبہ کی رات سے شاہی توپخانہ سے ۲۱ توپ کی سلامی ہر نماز کے ساتھ سر ہوتی ہے۔ یقین ہے کہ ۱۳۔ کو حضرت سید الشیخ عبد القادر جیلانی کے روضہ مبارک میں مولود شریف پڑھا جائیگا۔ اور غالباً حضور عطاء اللہ پاشا والی بغداد اور مشیر جیب پاشا صاحب بھی اس مولود میں رونق افروز ہونگے۔ ان ہر دو مقدس مکانات پر سب خرچ دولت العالیہ کیطرف سے ہوا۔ جسمیں سے ہزاروں مسکینوں کو حضرت امام اعظم رحمۃ اللہ میں کھانا کھلایا گیا۔ شاہانہ جلوس میں ابھی ۱۵ روز باقی ہیں۔ آتشبازی تیار ہو گئی ہے۔ یہ آتشبازی ہمیشہ ایک ہندی غلام غوث نامی امرتسر کا رہنے والا بنایا کرتا تھا۔ اس سال میں بہ سبب اسکے حج پر چلا جانیکے دوسرے شخص نے تیار کی ہے۔ محلہ شیخ میں جو خاص حضرت سید الشیخ عبد القادر جیلانی کے روضہ مبارک کے نزدیک ہے۔ ایک عرب کے دروازہ پر کوئی مشخص سفید رومال میں مٹھائی باندھکر جسمیں زہر ملا ہوا تھا ڈال گیا۔ ایک جوان جو کہ عسکر شاہانہ میں سے تھا۔ وہ رومال اٹھا کر گھر کے اندر لیگیا۔ جسمیں سے قدرے آپ کھائی اور باقی گھر کے لوگوں کو دیکر سرائے کیطرف جہاں کل عساکر شاہانہ رہتے ہیں چلا گیا بازار صدریہ میں جو کہ حضرت کے روضہ مبارک سے بہت نزدیک ہے پہونچا تو زہر کا اثر ہو گیا۔ اور سر پھرنے لگا۔ گھبرا کر گھر کو لوٹ آیا۔ اور کہا کہ مجھے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس مٹھائی میں زہر ملی ہوئی ہے۔ کوئی شخص اسمیں سے نہ کھاوے مگر اسکے کہنے سے پہلے گھر کی عورتیں اور نوکر اور غلام کھا چکے تھے۔ جس جسنے وہ مٹھائی کھائی وہی بیہوش ہوتا گیا۔ اور وہ سپاہی بھی وہیں بیہوش ہو گیا۔ ایک شخص تو اوسی رات کو فوت ہو گیا۔ اور دوسرا دوسری روز فوت ہوا۔ باقی بیمار پڑے ہیں۔ مگر فوراً ڈاکٹر صاحب بلدیہ کو خبر ہو گئی۔ اور انکی کوشش سے باقی جتنے بیمار تھے اب تک زندہ ہیں۔

قحط بغداد میں روز بروز ترقی پر ہے حضرت غازی عطاء اللہ پاشا گورنر جنرل عراق کیطرف سے بہت کوشش ہوتی ہے۔ رجب پاشا کمانڈر انچیف عراق مشیر بغداد کیطرف سے جو نہایت رحمدل ہیں۔ فرمائشی تار بحضور اعلیٰ حضرت امیر المؤمنین ارسال کیا گیا۔ جسکے جواب میں اعلیحضرت کیطرف سے فوراً امر صادر ہوا کہ بغداد میں جو فوج عساکر شاہانہ کیواسطے مدسینیہ میں جمع ہے رعایا کے ہاتھ ارزاں نرخ پر فروخت کیا جاوے +

روپڑ۔ اور اسکے مضافات میں اس ہفتہ اکثر ابر محیط آسمان رہا۔ ۲۰۔ کی شب کو خوب موسلا دھار بارش ہوئی۔ حالت فصل خریف بہت عمدہ ہے۔ لام کیلئے اونٹ و خچر و ٹٹو دھڑا دھڑ جمع ہو رہے ہیں۔ اور ساتھ کے ساتھ ضلع کو روانہ کئے جاتے ہیں۔ اب تک تخمیناً نتو اونٹ اور اسی خچر و ٹٹو روانہ ہو چکے ہیں۔ سنا جاتا ہے۔ کہ ابھی اور بہت اس تحصیل سے جاویں گے کوئی سات آٹھ روز ہوئے۔ کہ ریلوں کی ندی جو روپڑ سے جانب جنوب مشرق ہے۔ اسقدر زور سے آئی۔ کہ چند ایک گاؤں کو مثل پھول وبڈھا بہورا وغیرہ بہت نقصان پہونچا۔ اور سرسہ ندی بھی جو روپڑ سے جانب شمال مشرق پانچ میل پر ہے۔ بڑے زور سے آئی۔ اوس سے بھی چند دیہات کو نقصان پہونچا۔ الیسا روکٹی سال کے بعد آیا ہے۔ چار پانچ روز ہوئی۔ یہاں تہانہ میں ایک لاش عورت کی موضع نوہوں سے آئی۔ سنا جاتا ہے۔ کہ عورت مذکور نے کنوئیں میں گر کے خودکشی کی۔ نرخ گندم ۱۲ سیر خام نرخ چنا ۱۱ سیر خام ہے۔ یہاں کے خیراتی ہسپتال کے ڈاکٹر صاحب بڑے نیک طینت شخص ہیں۔ بیماروں پر بڑا غور فرماتے ہیں سب لوگ مداح ہیں۔ لیکن کمپونڈروں کی کچھ شکایت کرتے ہیں +

گوالیار۔ سے ایک صاحب لکھتے ہیں۔ کہ شہر لشکر گوالیار میں ایک ایسے تربیت پائے ہوئے کلب کی بہت سخت ضرورت تھی۔ جس سے علمی معلومات اور قانونی لیاقت میں ترقی ہو یہاں دو تین انجمنیں موجود تھیں۔ اور ہیں بھی۔ مگر اونکے اغراض مختلف ہیں۔ بعض تو مذہبی ہیں۔ اور بعض قومی۔ اور انمیں سے بعض کو یار دوستو نکے فرصت کیوقت کا مجمع کہا جائے تو بیجا نہیں ہے۔ الغرض کوئی ایسی مفید عام انجمن نہیں تھی۔ جس سے علمی اور قانونی معلومات میں مشاقی پیدا ہوتی۔ اس ضرورت نے احباب کے دلمیں ایک ایسے کلب کے بنیاد ڈالنے کا ارادہ پیدا کیا جو مذکورہ بالا ضرورتوں کو پورا کرے۔ چنانچہ بتاریخ یکم اگست ۱۸۹۶ء فرینڈس ڈیبیٹنگ کلب قایم کیا گیا۔

اس کلب کے خاص اصول و حصوں پر تقسیم کئے جا سکتے ہیں۔

(الف) انسان میں اتفاق کی خاصیت پیدا کرنے میں کوشش کرنا۔

(ب) مجامع عام میں بغیر کسی رد و کاوٹ و جھجک کے علمی مضامین پر لیکچر دینا۔

تجربہ سے نیز روزمرہ کے اتفاقات دیکھنے سے معلوم ہوا ہے۔ کہ مذہبی مباحثوں کا نتیجہ بجز جھگڑہ فساد کے اور کچھ نہیں ہوتا۔ اسلئے کلب نے یہ قاعدہ قرار دے لیا ہے۔ کہ مذہبی معاملات پر اسمیں بحث نہ کیجاویگی۔ علیٰ ہذا۔ پولٹیکل معاملات پر بھی بحث کرنا اس کلب میں ممنوع ہے۔ اور یہ فعل حافظ کی اس عمدہ نصیحت کے مطابق ہے۔ شعر

رموز مملکت خویش خسرواں دانند۔ گدائے گوشہ نشینی تو حافظا مخروش

مضامین جو اس کلب میں بحث کیلئے تجویز ہوتے ہیں۔ وہ اسقدر وسیع ہوتے ہیں۔ کہ جنپر عرصہ تک بحث ہو سکے اور خیال کو وسعت دیجا سکے چنانچہ بطور مثال کے چند مضامین جن پر کلب میں بحث ہو چکی ہے۔ (۱) علم و دولت کا موازنہ (۲) طب یونانی اور ڈاکٹری میں فرق (۳) سیف اور قلم کا مقابلہ (۴) اتفاق (۵) تعلیم نسواں (۶) سعدی اور حافظ کی تصانیف کا موازنہ (۷) حق شفعہ (۸) قانون کیا چیز ہے۔ (۹) واقعات متعلقہ (۱۰) نئی اور پرانی تعلیم کا مقابلہ۔

اس کلب میں ہر شخص کسی مذہب اور ملت کا کیوں نہ ہو داخل ہو سکتا ہے۔ اور اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے ابتداً اس کلب میں گو تعداد ممبران قابل اطمینان نہ تھی۔ مگر جب اس انگریزی مقولہ کو یاد رکھکر Rome was not built in a day ہم نے اپنی کوششوں کو جاری رکھا۔ تو رفتہ رفتہ ممبران کی تعداد بھی ہماری امیدوں سے زیادہ بڑھتی گئی۔ چنانچہ خاص خاص ممبران کے نام گرامی ذیل میں درج ہیں۔ (۱) منشی کفایت علیشاہ محرر منشی دربار۔ (۲) قاضی مقصود حسن ملازم صدر عدالت (۳) مظفر علیصاحب طالب علم مدرسہ (۴) عزیز احمد صاحب طالبعلم مدرسہ۔ (۵) محمد حافظ صاحب طالبعلم مدرسہ (۶) لطیف احمد صاحب بی۔ اے (۷) ہدایت صاحب وکیل (۸) امیر حیدر صاحب وکیل (۹) منشی طفیل احمد صاحب (۱۰) لکھمی چند صاحب (۱۱) سید محمد علیصاحب سررشتہ دار حضور دربار۔

اس کلب میں کوئی مستقل پریسیڈنٹ نہیں ہے۔ ہر جلسہ میں پریسیڈنٹ منتخب کر لئے جاتے ہیں۔ البتہ

حیات زیب النساء - ہندوستان کے مغل بادشاہون مین جسقدر نامور اور باکمال بیگمات گذری ہین - انمین سے شہزادی زیب النساء اپنی علمی فضل و کمال خصوصاً شعر گوئی کے باعث بہت ذی لیاقت تسلیم کی گئی ہے - اس شہزادی نے اپنے نامور باپ (عالمگیر اورنگ زیب) اور بزرگ دادا (شہاب الدین شاہ جہان) کے زیر سایہ وہ اعلیٰ درجہ کی لیاقت پیدا کی کہ اس کی بدولت اپنی زندگی مین ہندوستان کے اطراف و جوانب مین مشہور ہو گئی تھی - اور سترہوین صدی مسیحی سے اب تک جلسہ شعراء اور محفل ہائے رنگین ادا مین اسکا نام نامی ہمیشہ خصوصیت سے لیا جاتا ہے منشی محمد دین صاحب خلیق (لاہوری) کی محنتون کا شکریہ ہے - کہ اونہون نے ایسی نامور اور باکمال شہزادی کی سوانح عمری کو ترتیب دیکر ہندوستانی باوقار مستورات کے مرتبہ مین بڑی آب و تاب سے اسکو جگہ دی اور مشاہیر شعرا کے حالات زندگی مین ایک معلومات مفیدہ کا اضافہ کیا +

خلیق صاحب نے معزز شاہزادی کے حالات زندگی کو اس وضاحت سے بیان کیا ہے - کہ اسکا بچپن - نوجوانی - بڑھاپا تمام امور آئینہ کی طرح صاف دکھائی دیتے ہین - ایک طرف اسکی شعر و سخن اور حاضر جوابی کے زمزمے قمری اور بلبل کے چہچہون کی یاد دلا رہے ہین - دوسری طرف اسکی عمر بھر کی ناکتخدائی اور سوزش عشق کے ولولے پیراہن یوسفی کو باصد حسرت و ارمان چاک کر رہے ہین - خصوصاً میر ناصر علی شاعر سرہندی - نواب ذوالفقار ناظم سرہند اور عاقل خان و بعض دیگر عشاق مزاجون کی لطیف چھیڑ چھاڑ پر جو فی البدیہہ جواب شہزادی صاحب کے نقل ہوئے ہین وہ باندازِ طبل بیع کیواسطے شیرۂ شیراز سے کسی طرح کم نہین - اور کبھی کبھی عشقیہ ترانہ کہتے وقت جو بادشاہ سلامت ادہر سے آپہونچے تو پھر اس طفل زندانہ دش کو شہزادی نے وہ زاہدانہ لباس پہنایا ہے کہ خود بدولت کے مونہہ سے بھی صلِ جل کے سوا اور کوئی لفظ نہین نکلا - اسپر مصنف کی شوخی عبارت - رنگینی ادا - دلفریبی مضامین نے واقعات کو چمک دمک کا وہ پیرایہ عطا کیا ہے کہ ہندوستان کی مشہور نازک خیال ناولیسٹون کی اس سے جھلک آتی ہے - خلیق صاحب نے شہزادی کے اشعار جسجا موقعہ کسی جگہ درج کئے ہین - اور خاتمہ پر قطعات اور غزلیات کی ایک اچھی تعداد نقل کی ہے - اور اسکا مقابلہ و موازنہ خواجہ حافظ شیرازی - مرزا صائب ایرانی - ملا غنی کشمیری کی کلام سے کیا ہے - یہ اشعار بتلا رہے ہین کہ اس شہزادی کو فارسی زبان مین کہانتک دست رس تھی - ایک رباعی نمونہ کے طور پر ہم بھی ہدیہ ناظرین کرتے ہین +

اے آبشار نوحہ گر از بہر چیستی + چین بر جبین فگندہ ہم از بہر چیستی
در دت چہ درد بود کہ چون من تمام شب + سر بر لب سنگ میزدی و میگریستی

قیمت ۸ر - مطبع روزنہ بازار امرتسر سے ملسکتی ہے -

فہرست چندہ مجروحین کریٹو روم بابتہ ماہ ربیع الاول ۱۳۳۵ھ ہجری از علاقہ سرکار نظام

محمد حاجی ساکن حسینی الم طالب العلم پلیٹن امام مسجد واحد علی - والدہ صاحبہ مولوی حکیم وزیر علی صاحب شکر گنج -
مولوی حکیم وزیر علی صاحب شکر گنج - زوجہ مولوی حکیم وزیر علی صاحب شکر گنج - دختر مولوی حکیم وزیر علی صاحب شکر گنج -
محمد قاسم صاحب ساکن کہڑکی بہرہ - نواب ظہیر الدین احمد خان بہادر - خوشدامن ظہیر الدین خان صاحب
حسین بی - نور بی انا - راحت افزا - میزان ماہ صہ
معرفت سید اسد اللہ صاحب مدد گار بندوبست ورنگل تعلقہ - نارائن سنگھ ملازم دفتر بندوبست -

---

جگناتھ راؤ ملازم دفتر بندوبست دفتر راؤ - محمد عباس صاحب ملازم دفتر مذکور - وکیمیشن موسیون ملازم دفتر مذکور
منورو ٹہل ملازم دفتر مذکور - راجہ سوم ملازم دفتر مذکور - میر طاہر علی صاحب ملازم دفتر مذکور - بہیما جی ملکارجن جی
ملازم دفتر مذکور - مہادیو کونیر ملازم دفتر مذکور - گنپت موسیون ملازم دفتر مذکور - مہادیو سدا سیو ملازم دفتر
گوبند و نکو الیضاً - کرشنا جی نرسیون الیضاً - کیشو نرائن الیضاً - مہار و رجی کشن الیضاً - بندو بہیما جی الیضاً

لوریا راؤ ملازم دفتر بندوبست راؤ - پاپیا ہاسکر - رانیا نرسیا - ونکٹ نرسیا - ہری رامیا
لکشمی امرت - صاحب علی صاحب - شنکریا - پانڈورنگ داس - گنو گوپال - بانت نرائن -
محمد افضل ادل کارکن دفتر ب - سید شاہ محمد دوم کارکن الیضاً - راؤ کشن سنگنار - رنگیا سنگنار -
نرسوم الیضاً - محمد افضل الیضاً کیشو ہاد یو موزنیدار - لکشمی نرسیا الیضاً - محمد رجب علی الیضاً -
ونکاجی ڈہوندڑ دیو الیضاً - بچنا الیضاً محمد جان الیضاً - باپیا الیضاً - نرسنا بجہیا - سورجمل الیضاً - نوبانو دگلم -
لیگیا الیضاً - محمد افضل الیضاً - آدی مورتی الیضاً - بندو بہیما جی الیضاً - ایشونت شام راؤ الیضاً - محمد برہان خان الیضاً
شام جی ہنمنت کلاس الیضاً - ویسو ناتھ جنارد ہن کلاس - رامچندر بال کشن - گنگا دہر سیورام -
گوبند نرائن - نرسو رام چندر - نرہر پانڈورنگ - جیواجی سرینواس - میر حیات علی - مولوی شہاب الدین
صاحب مددگار دفتر بندوبست - سرینواس راؤ ملازم دفتر جمعبندی - سید امام الدین ملازم دفتر مذکور
بانت بابا راؤ ملازم دفتر مذکور - نارائن اناجی ملازم دفتر مذکور - انند ملازم دفتر مذکور - رامیا بٹ
ملازم دفتر مذکور - شیخ بہکن ملازم دفتر مذکور - بجنا ملازم دفتر مذکور - وٹہل رام چندر ملازم دفتر مذکور -
نرہر شنکر ملازم دفتر مذکور - شنکر کرشن ملازم دفتر مذکور - غلام حسین صاحب ملازم دفتر مذکور
وٹہل نارائن ملازم دفتر مذکور - گوپال ہری ملازم دفتر مذکور - کاسی ناتھ سبا راؤ ملازم دفتر مذکور -
اگنا ملازم دفتر مذکور - سندر رامیا ونکٹ نرسیا ملازم دفتر مذکور - ونکٹ روئی ملازم دفتر مذکور -
دتو اناجی ملازم دفتر مذکور - ونکٹ راملو ملازم دفتر مذکور - مرلیدہر - میر محبوب علی صاحب مشیدی
عملہ دفتر مہتمم بندوبست - محمد سلیمان خانصاحب عملہ دفتر مہتمم بندوبست - شیخ داؤد صاحب دفتر مذکور -
خواجہ عبد الغنی صاحب - محمد اسمعیل صاحب ملازم بندوبست - محمد افضل الدین صاحب - محمد امیر الدین صاحب
محمد اشرف حسین صاحب - محمد عبد اللہ صاحب - محمد عباس صاحب - گرراؤ جی صاحب - تول راؤ صاحب
نارائن جمناجی - منوار راؤ جی صاحب - نرسیوال راؤ جی صاحب - مولوی سید اسد اللہ صاحب
مددگار بندوبست - محل مولوی سید اسد اللہ صاحب - رام راؤ صاحب مددگار جمعبندی -
گوبند راؤ صاحب نائب مددگار - میر زاہد علی صاحب مددگار بندوبست - علی احمد صاحب نائب مددگار -
محمد عظیم الدین صاحب محافظ دفتر - محمد خانصاحب نائب مددگار - شیخ بدہن صاحب دل کارکن -
رام راؤ صاحب دوم کارکن - عبد الرحمن صاحب سوم کارکن - مہادیو صاحب سنیکسار -
کرشنا جی نرسو - سبا جی بلکنٹ صاحب - وشنو صاحب - گرراؤ رام چندر کلاس -
ونکٹس بہیما جی کلاس - ناگیش گوبند صاحب - ناگیش کاسی ناتھ صاحب کلاس - بلاسیو ارتند صاحب
اناجی کشن صاحب الیضاً - گرد ہر پانت صاحب کلاس - جیواجی ونکیش صاحب - ویسو ناتھ اناجی صاحب
سرینواس کشن صاحب مورتدار - راجمندر راجہ رام مورتدار - رام راؤ صاحب مورتدار - بسو اشنکر صاحب
ویسو ناتھ بلرام صاحب مورتدار - ونکٹ رامیا صاحب مورتدار - سندر رامیا صاحب مورتدار -

میزانخل اسامہ صہ عالی - ماہ صہ کلدار -

عربی گھوڑون کا نیلام :- مسٹر ول فرڈ بلنٹ کی سسیکس واقع کریبٹ پارک مین عربی گھوڑی نیلام ہوئے - یہ نیلام ہفتہ کے دن ہوا - اور ان چند سالونمین یہ نوان نیلام تھا - نیلام سے پہلے ایک مختصر سی دعوت مہمانون کو دی گئی - جسمین میزبان اور لیڈی ایبنی بلنٹ کی صحت کا جام مسٹر ایولین ساکن واٹن نے نوش کیا - اسموقعہ پر مسٹر ٹٹرسال نے جو نیلام کرتے تھے - ایک مختصر و دلچسپ تقریر کی - جسمین اونہون نے گھوڑون اور اسکی مالکونکی بہت تعریف کی - ہر طرف یہ خبر گرم تھی کہ مسٹر بلنٹ نے اپنے طویلہ کیلئے نہایت بیش قیمت گھوڑے کثیر صرف کرکے قاہرہ میں خریدے ہین - یہ گھوڑی سابق مین علی پاشا شریف کی ملکیت تھی - اور ان گھوڑیونکی نسل سے ہین جو نائب السلطنت عباس اول نے بدوؤن سے دس لاکھ روپے کو خریدی تھین - اس نیلام مین بہت سے جلیل القدر اشخاص موجود تھے جنمین ارل آف لٹن - ارل آف لوتھ - مارکوئس آف لارڈ گارڈ - لارڈ کالنبروپ - مسٹر لیکی جارج سیون سر ولیم وائٹ کاونٹس آف لوئیس اور بہت سے معززین دیگر شہرون اور ملکونسے موجود تھے -

تار کی خبریں معہ مختصر حواشی

لنڈن۔ ۲۸۔ اگست۔ **معاملات ہند**۔ انگلستان کے اخبارات اور باشندگان کی کل توجہ اب ہندوستان کے معاملات پر منعطف ہو رہی ہے +

ایضاً۔ **معاملات مشرقی**۔ نت نیا تغیر۔ مشرقی مسئلہ کی حالت نہایت پیچیدہ ہو رہی ہے۔ اور ہر روز نیا پہلو بدلتی رہتی ہے۔ لارڈ سالسبری نے ایک اور نئی تجویز پیش کی ہے۔ کہ انگلستان۔ روس اور فرانس قرضہ تاوان جنگ کی کفالت کریں۔ اور اوسکی ادائیگی کے لئے یونانی محاصل کی بعض مدات کو اپنی تحویل میں لے لیں۔ پیرس میں مشہور ہے۔ کہ دول یورپ نے اس تجویز کو مسترد کر دیا ہے۔ اونکی رائے ہے کہ سب طاقتوں کو برابر ملکر ہی کارروائی کرتے رہنا چاہیئے +

لنڈن۔ ۲۹۔ اگست۔ **یونانی محاصل**۔ یونان نے دول کو جواب دیا ہے۔ کہ میں نہیں بتا سکتا کہ تاوان قرضہ کی کفالت میں میں کونسی آمدنیاں مکفول کر سکتا ہوں۔ کیونکہ تاوان کی مقدار ابھی باضابطہ طور پر کوئی معین نہیں ہوئی +

کریٹ کی اندرونی خود مختاری۔ کریٹی مجلس نوابؔ نے بکثرت رائے یہ ریزولیوشن پاس کیا ہے۔ کہ اندرونی خود مختاری کا فی الفور جزیرہ میں عملدرآمد ہو جانا چاہیئے +

بابعالی کی شکایات۔ سٹینڈرڈ کو قسطنطنیہ سے تار موصول ہوا ہے۔ کہ مجلس وزراء بمنظوری اعلیحضرت امیر المومنین دول کے نام بدیں مضمون مراسلہ تیار کر رہی ہے۔ کہ جزیرہ کریٹ میں عرصہ دراز سے بدامنی و فساد بدستور چلا آتا ہے۔ دول عظام اوسکا کوئی انتظام نہیں کر سکیں اسلئے یورپین افواج اور بیڑوں کو جو بیکار ثابت ہوئے ہیں۔ واپس بلا لیا جاوے۔ اور وہاں ایک مخلوط یورپین و ترکی کمیشن قائم کیجاوے +

ایضاً۔ فرانس میں روٹی کا نرخ برابر گراں ہوتے چلے جانیسے غلہ کے محصول درآمد کے برخلاف تحریک بڑھتی جا رہی ہے +

ہنگریں گورنمنٹ کا اندازہ ہے۔ کہ ۱۸۹۷ء میں کل دنیا کی فصل گندم کی پیداوار سالانہ اوسط سے سات کروڑ من کم ہوئی ہے +

لنڈن۔ ۲۸۔ اگست۔ ڈیوک ڈچز آف یارک کا قیام ڈبلن میں آج ختم ہوگا۔ عوام الناس نے ان دونوں شاہی مہمانوں کیواسطے جس سرگرمی اور تواضع کا اظہار کیا ہے۔ وہ دن بدن روبہ ترقی ہے۔ ڈیوک ڈچز صاحبہ اب کلارنی اور وادی شنانی کی سیر کو جانیوالی ہیں +

اگنڈا میں بغاوت۔ لنڈن ۲۸۔ اگست اگنڈا کی خبروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ موانگا پر جو انگریزوں کے خلاف ایک بغاوت کا سرغنہ تھا۔ میجر ٹرن کے زیر کمان انگریزی فوج نے حملہ کیا۔ اور اسکو شکست دی میجر صاحب بھی اس لڑائی میں زخمی ہوئے۔ موانگا جرمنی علاقہ کو بھاگ گیا۔ جہاں وہ روک لیا گیا ہے۔ انگریزوں نے موانگا کے صغیر سن لڑکے کو بادشاہ بنا دیا ہے۔ اور اسکے ایام بلوغت کو پہنچنے تک ایک انجنسی مقرر کر دیگئی ہے۔ (اگنڈا شمال مشرقی افریقہ میں متصل خط استوا واقع ہے۔ جو حال میں انگریزوں نے کھولا ہے۔ جہاں ریل بن رہی ہے۔ اور ہندوستان سے بکثرت قلی بھرتی ہو کر وہاں گئے ہیں اور اب بھی جا رہے ہیں۔ وکیل) +

پریزیڈنٹ فار کا خیر مقدم۔ لنڈن ۲۹۔ اگست پیرس میں پریذیڈنٹ فار کا روس سے مراجعت پر خیر مقدم و استقبال کرنیکے واسطے بڑی تیاریاں ہو رہی ہیں +

شاہ سیام جرمنی میں۔ لنڈن ۲۹۔ اگست۔ شہنشاہ ولیم نے شاہ سیام کی تقریب تشریف آوری میں ایک ضیافت دی جسمیں باہی اُفس و رفق کی جام تجویز کئے گئے۔ شاہ سیام پہاں سے میکلنبرگ سکوریرن گئے ہیں۔ (مقام مذکور جرمنی کا ایک شہر ہے۔ وکیل) +

مسئلہ مشرقی۔ یونان اور تاوان جنگ۔ لنڈن۔ ۳۰۔ اگست۔ طاقتوں نے پھر گورنمنٹ یونان کو تاوان جنگ کی نسبت لکھا ہے جو ٹسکی کو واجب الادا ہے۔ گورنمنٹ یونان نے فیصلہ کیا ہے کہ جب مجلس وکلاء بالاتفاق قرار دیگی کہ اوسکو مجلس وزراء پر اعتبار کامل ہے۔ اسوقت طاقتوں کو جواب دیا جائیگا۔ سنیچر کو مجلس وکلاء کا اجلاس منعقد ہوا مگر تعداد ممبروں کی پوری نہ تھی +

لنڈن ۳۰۔ اگست۔ مجلس وکلاء یونان نے بالاتفاق پاس کر دیا ہے کہ اسکو مجلس وزارت پر اعتماد کامل ہے +

روڈنیل پر چڑھائی۔ **لنڈن** ۳۰۔ اگست۔ تمام گنبوٹ اب آشیا سے گذر گئی ہیں۔ اور ایک بڑی آدھی رستہ میں گشت کر رہی ہے۔ جہاز پر جو سپاہی سوار تھے۔ اونکو معلوم ہوا ہے۔ کہ تمام فوجیں خلیفہ کی ستمہ میں جمع کر دیگئی ہیں۔ اور عثمان دغا سے ستمہ طلب کیا گیا ہے +

اخبار ٹائمز کی رائے سرحدی فسادوں پر۔ لنڈن ۳۰۔ اگست اخبار ٹائمز ایک زبردست آرٹیکل میں موجودہ شورش سرحد کا باعث یہ بتلاتا ہے۔ کہ سلطان اور دین اسلام کی نسبت ریڈیکل خیالات کے لوگوں نے انگلستان میں جس بدزبانی سے کام لیا۔ اس سے ہندوستان کے مسلمانوں میں رنج و بدامنی پیدا ہو کر آہستہ آہستہ وہ ہوا نسی شمال مغربی سرحد کو جا پہنچی +

روس و فرانس کے اتحاد کا اعلان۔ جرمنی اخبارات نے نہایت خاموشی ہے۔ اس اعلان کو سنا ہے جو زار روس نے اپنی تقریر میں فرانسیسی جہاز "پوتھنا" پر اتحاد روس و فرانس کی نسبت کیا ہے۔ اور جرمنی پریس کو یقین ہے۔ کہ انتقام گیری میں روس فرانس کو کسی طرح دغا نہ دیگا۔ انگریزی پریس بھی اس امر اتحاد پر معترض نہیں معلوم ہوتا۔ کیونکہ اس سے امن عام کی تقویت مقصود ہوگی۔

(پچھلے جنگ فرانس و جرمنی میں جو زک فرانس کو جرمنی کے ہاتھوں ملی ہے۔ فرانسیسیوں کے دل پر ایک اسکا داغ ہے۔ اور وہ انتقام کے موقع کو کبھی ہاتھ سے نہیں دینے والے۔ جرمنی بھی اسکو اچھی طرح سمجھتا ہے۔ اور اس تار میں انتقام گیری سے اسی زک کا بدلہ لینے کیطرف اشارہ ہے۔ وکیل) +

لنڈن۔ ۳۰۔ اگست۔ **ڈیوک اور ڈچز آف یارک**۔ کلارنی پہنچ گئے جہاں انکا نہایت گرمجوشی سے خیر مقدم کیا گیا +

تیز نفر جاپانی۔ **لنڈن** ۳۰۔ اگست۔ اخبار ٹائمز جاپانیوں کی تجارتی ترقی کا ایک زبردست مضمون میں ذکر کرتے وقت کہتا ہے۔ کہ بہت جلد مشرق میں انگریزوں کی تجارتی برتری تیز نظر اور ہوشیار جاپانی مات کر دینگے +

چینی مشرقی ریلوے۔ **لنڈن** ۳۰۔ اگست چینی مشرقی ریلوے کیواسطے سانسٹرا میں داغ بیل لگا دی گئی +

امیر کا رویہ۔ **لنڈن**۔ ۳۱۔ اگست۔ اخبار ٹائمز کا نامہ نگار شملہ سے لکھتا ہے۔ کہ عام رائے اس یقین پر مائل ہے۔ کہ سرحدی فسادوں میں بلاواسطہ امیر کا تعلق کچھ نہیں ہے۔ امیر صاحب وائسرائے کے مراسلہ کا جواب دینے کے بہت خواہشمند تھے۔ اور اسکا ثبوت یہ ہے۔ کہ اونہوں نے ایک ہی خط کی کئی کاپیاں کئی راستوں سے روانہ کیں +

نامہ پیام صلح۔ قرضہ کی امیدیں۔ **لنڈن** ۳۱۔ اگست اخبار سٹینڈرڈ کا نامہ نگار ایتھنز سے لکھتا ہے۔ کہ گورنمنٹ یونان نے طاقتوں کو مطلع کیا ہے۔ کہ وہ ۴۰ لاکھ درہم کے محاصل قرض تاوان جنگ کی کفالت کیواسطے وقف کرنیکو تیار ہے۔

گورنمنٹ یونان نے طاقتوں کے ایک نوٹ کے جواب میں ایک کروڑ ۱۰ لاکھ درہم محصول سٹلپ سے وقف کرنیکی رضامندی ظاہر کی ہے +

اتحاد روس و فرانس۔ لنڈن ۳۱۔ اگست بعض جرمنی اخبارات نے اتحاد فرانس و روس پر

بحث کے دوران میں یقین ظاہر کیا ہے۔ کہ روس جرمنی اور فرانس کے تعلقات کا ڈر ہے کردیگا جس سے برطانیہ کو شکست ہوگی +

پریزیڈنٹ فار کی مراجعت۔ لنڈن۔ ۳۱۔ اگست پریزیڈنٹ فار آج پیرس پہونچگئے جہاں انکا نہایت گرمجوشی سے استقبال کیا گیا۔ سپاسنامے پیش ہوئے۔ اور تقریریں کی گئیں جنمیں روس کے ساتھ امن خیز استحاد کا ذکر تھا۔ مگر محلہ میڈیلائن کے پاس سے معاً پریزیڈنٹ کے گذر کے بعد ایک بم کا گولا پھٹا جس سے کچھ نقصان نہیں ہوا۔ دو شخص گرفتار کئے گئے +

جرم بغاوت پر سزا۔ لنڈن۔ ۳۱۔ اگست۔ سوائے اخبار ڈیلی نیوز اور ڈیلی کرانیکل کے جنہوں نے مالک واڈ ہر اخبار پر اودہ کی سزا پر سخت نکتہ چینی کی ہے۔ زیادہ تر اخبارات اس سزا کو مفید خیال کرتے ہین انڈیا آفس سے ایک تحریر شایع ہوئی ہے۔ جسمیں لکھا ہے۔ کہ اپیل پر یہ سزا ۱۰ قابل نگرانی ہیں اور یہ بھی ایزاد کیا گیا ہے۔ کہ کیشکار اس سے قبل بھی ازالہ حیثیت عرفی میں سزایاب ہو چکا ہے +

سرحدی فساد۔ لنڈن یکم ستمبر۔ سر جیمس لال نے اخبار ٹائمز کو ایک چٹھی لکھی ہے جسمیں انہوں نے یہ تسلیم کرکے کہ یہ موقع مناسب نہیں ہے۔ کہ گورنمنٹ کو خواہ مخواہ صلاح و مشورہ دیا جائے۔ اسپر زور دیا ہے۔ کہ بجائے واقعات ٹرکی یا تعصب مذہبی کے شمال مشرقی سرحد کے فسادوں کا باعث گورنمنٹ کی علاجات سرحدی کی ایزادی سے اپنی عملداری بڑھانیکی پالیسی ہے +

نامہ و پیام صلح۔ لنڈن۔ ۲ ستمبر۔ ٹائمز میں خبر ہے کہ یونان نے تاوان جنگ کی نسبت جو جواب دیا ہے۔ تمام طاقتیں سوائے جرمن کے اسپر مطمئن ہیں جسکے خیالات ابتک معلوم نہیں +

استحاد کا جلوس۔ پیرس یکم ستمبر۔ پریزیڈنٹ فار کی مراجعت پر شہر میں نہایت شان و شوکت سے جلوس نکالا گیا۔ تمام بازار دوکانیں وغیرہ نہایت مزین و مکلف آراستہ تھیں۔ کل پولیس کو ایک جماعت لوگوں کی منتشر کرنی پڑی۔ جو شہنشاہ ولیم کی ذلت" کے نعرے لگا رہی تھے +

انگلستان اور ابی سینیا۔ لنڈن ۲ ستمبر۔ اخبار ٹائمز کا نامہ نگار متعینہ روم کو ایک معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے۔ کہ شاہ مینلک و ابی سینیا نے مسٹر راڈ سے وعدہ کیا تھا۔ کہ انگریزوں کے کارروائی روڈیل میں بالکل علیحدہ رہینگے۔ چنانچہ مسٹر راڈ کی واپسی کے بعد امین تک نہیں کہ خلیفہ نے کئی ایک استدعائیں کیں۔ مگر شاہ موصوف نے انکو نامنظور کیا۔ مسٹر راڈ کو انگریزوں اور ابی سینیا کی سرحد طے کرنے میں بھی کامیابی ہوئی۔ مگر شاہ مینلک نے نیل ابیض کی نسبت نامہ و پیام سے انکار کردیا +

لنڈن۔ ۲ ستمبر۔ زار روس اور زارینہ وارسا میں رونق افروز ہیں۔ جہاں اہل پولنڈ نے نہایت گرمجوشی سے انکا استقبال کیا ہے +

شاہ سیام۔ لنڈن ۲ ستمبر۔ شاہ سیام ہیمبرگ کی سیر کر رہے ہیں +

سرحدی فساد۔ سر مارٹیمر ڈیورنڈ کی رائے۔ لنڈن ۲ ستمبر۔ رئیٹر (غلط العام ریوٹر) کے ایک رپورٹر نے آج سر مارٹیمر ڈیورنڈ سے ملاقات کی جنہوں نے بیان کیا کہ ہندوستانی سرحد پر حالت نہایت سخت ہے۔ اور امن بحال کرنے میں بہت سی جانیں اور روپیہ صرف ہوگا۔ مگر یہ بھی کہا کہ ہندوستان کی فوج سراسر قابل اور لائق ہے۔ اور یقین کلی ہے کہ وہ ان فسادوں کو بخوبی فرو کردیگی۔ مگر انہوں نے اپنا یہ خیال بھی ظاہر کیا ہے۔ کہ ہماری سرحدی پالیسی کی ترمیم ضروری ہوگی۔ خصوصاً خیبر کے انتظام گاہان تک تعلق ہے۔ انہوں نے یہ بھی فرمایا۔ کہ میرے خیال میں امیر صاحب ہمسے قطع تعلق نہ کرینگے۔ مگر یہ بھی اغلب نہیں۔ کہ ہم انسے امداد مانگیں گے۔

نامہ و پیام صلح۔ جرمنی۔ اب بھی سیدھ۔ لنڈن۔ ۲ ستمبر جرمنی نے یونان کو اطلاع دی ہے۔ کہ وہ قرضہ تاوان جنگ کی مخالفت پر مستحکم ہے +

سلطان اور امیر۔ شیخ سید افغانی امیر جو پچھلے ہفتہ یہاں تیس مصاحبوں کے ساتھ آئے ہیں اور کچھ تحائف سلطان کیواسطے لائے تھے۔ سلطان کیطرف سے امیر صاحب کے واسطے تحفے اور ایک اپنے ہاتھ کا خط امیر صاحب کے نام لیکر واپس روانہ ہوئے ہیں +

سلطان المعظم کی تقریب تخت نشینی۔ لنڈن ۲ ستمبر۔ کل مقام کینیا (کریٹ) میں سلطان المعظم کی سالگرہ تخت نشینی کی تقریب میں توپ کی سپاہ کا جائزہ ہوا۔ ایک ضیافت بھی دیگئی۔ جسمیں طاقتوں کے امیر البحر موجود تھے۔ سوائے امیر البحر (انگریزی) ہیرس کے جنکی عدم موجودگی پر مختلف رائے ظاہر کی گئی ہیں +

اٹلی اور جرمنی۔ لنڈن ۲ ستمبر۔ شاہ و ملکہ اٹلی وزیر صیغہ خارجیہ کے ہمراہ ہمبرگ پہونچگئے ہیں اور جمعہ کو شہنشاہ ولیم سے ملاقی ہونگے +

ہندوستان کیواسطے ایک کوہی باٹری۔ لنڈن ۲ ستمبر۔ چوتھی کوہی باٹری مقیم نیوپورٹ کو ہندوستان جانیکیلئے تیار رہنے کا حکم ملا ہے +

شاہ سیام۔ لنڈن ۲ ستمبر۔ شاہ سیام ذی آج پرنس بسمارک کے ساتھ کھانا کھایا +

مسٹر تلک کی پیروی کیواسطے چندہ۔ پونا۔ مسٹر تلک کے دوست اور قدرداں نہایت مستعدی سے انکے مقدمہ کی پیروی کیلئے چندہ جمع کر رہے ہیں۔ بمبئی سے ۱۰ ہزار اور پونا سے ۲ ہزار۔ شولاپور سے ایک ہزار پانسو۔ اور کلکتہ سے ۶ ہزار وصول ہوا ہے نیز اور بڑی بڑی رقمیں دکن سے آرہی ہیں +

نامہ و پیام صلح۔ جرمنی کی مخالفت۔ لنڈن ۳ ستمبر۔ یونان نے جو مختلف محاصل معہ اور تمباکو کے قرضہ تاوان جنگ کیواسطے وقف کرنے پر رضامندی ظاہر کی ہے۔ اور نیز یہ کہ اس قرض پر یورپین انتظام ہو۔ جرمنی نے اس معاملہ پر بحث کرنے سے انکار کردیا ہے۔ تاوقتیکہ سفیران دول یورپ قسطنطنیہ میں تمام مالی مسئلہ کا فیصلہ نہ کرلیں۔ اس اثناء میں ان ہزاروں پناہ گیروں کی مصیبت بڑھ رہی ہے۔ جو تھسلی سے آتھنز میں بھاگ کر آئے تھے۔ اور اب اپنے گھروں کو جانیکے منتظر ہیں +

سلطان اور امیر۔ لنڈن ۴ ستمبر۔ ابھی شک ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ شیخ سید جو قسطنطنیہ سے روانہ ہوئے ہیں۔ سلطان کیطرف سے امیر صاحب کے نام خط لیکر گئے ہیں۔ کیونکہ یہ بیان کیا گیا ہے۔ کہ شیخ سید سے امیر صاحب خوش نہیں ہیں شیخ سید دہلی سے کابل میں نہیں رہے ہیں +

(ریٹر ایجنسی بھی عجیب تضحیک کا مصالح ہے جیسا کہ اس خبر سے ظاہر ہو رہا ہے۔ پہلے خبر آئی تھی۔ کہ یہ افغان امیر امیر صاحب کیطرف سے ایک مبارکباد کا خط اور تحفہ تحائف لیکر قسطنطنیہ میں وارد ہوا ہے۔ پھر خبر آئی کہ سلطان المعظم کیطرف سے تحفے تحائف لیکر یہ افغانستان کو واپس ہوا۔ اور ایک سلطان کے ہاتھ کا لکھا ہوا خط بھی۔ اور اب ایک اور خبر دیگئی ہے۔ کہ شیخ سید سے شاید امیر صاحب خوش نہیں ہیں۔ اور یہ دو سال ہوئے۔ کہ کابل سے نکلے ہوئے ہیں! وکیل) +

ہندوستان کیواسطے توپخانہ۔ لنڈن ۴ ستمبر۔ الف باٹری۔ رائل ہارس آرٹلری اور ۴۵ اجوان میدان توپخانہ کے حسب الحکم ہندوستان جانیکو تیار ہو رہے ہیں +

موپلوں کا فساد۔ مدراس یکم ستمبر۔ مقام منجیری سے کل رات موپلوں کا فساد پھوٹنے کی خبر موصول ہوئی ہے۔ چند موپلا قیدی جیلخانہ سے بھاگ نکلے۔ پولیس گارد کو دھمکی دی۔ تمام رفلیں اور ۱۰۰ کارتوس گولیاں لیکر بندوقیں چلاتے ہوئے تھانہ کیطرف چلے۔ سپیشل پولیس اور فوج منجیری کو گئی ہے۔ قیدی وہ لوگ تھے۔ جو آغاز سال حال میں گورنمنٹ کے خلاف بغاوت کی سازش پر سزایاب ہوئے تھے۔ (مفصل حالات کیواسطے دیکھو نوٹ وکیل)

ایضاً۔ کالی کٹ۔ ۳ ستمبر۔ ۱۳ موپلا منجیری جیلخانہ سے ۳۱ اگست کی شام کو بھاگ پولیس گارد سے دھمکا کر ۴ اسنائیڈر۔ ۹ تلواریں۔ دو ہزار پانسو کارتوس اور ایکہزار خالی کارتوس اور نیز کئی ایک لائسنس کی بندوقیں جو باہر سے آتی ہیں لیگئے۔ ایک برقندانز نے انکے سرغنہ کے گولی ماری جو ٹانگ میں لگی۔ مسٹر وڈ

لنڈن۔ ۴ ستمبر۔ مجھم تیراہ کی کمان لینے کو ہے۔ جنرل سر ولیم لوکہارٹ کل ہندوستانی ڈاک کے جہاز پر بمقام برنڈزی (اٹلی کا بندرگاہ) سوار ہو جائینگے +

ایضاً۔ اخراجات مجھم سرحد۔ ولایت سے۔ کلکتہ و بمبئی کل پردس دن سیعاد کی ہنڈیاں ایک کروڑ روپیہ کی تعداد تک زیر ہند مجھانا چاہتے ہیں۔ درخواستیں ۷ ستمبر کو کھولی جائینگی۔ اس خرید کا مدعا یہ ہے کہ گورنمنٹ ہند کے پاس جو نقد روپیہ موجود ہے۔ سرحدی اخراجات کیلئے اوسے بڑھایا جاوے +

ایضاً۔ آیرلینڈ میں کثرت بارش سے آلو کی فصل برباد ہو گئی ہے۔ اس لئے موسم سرما میں ۱۸۹۷ء سے بھی سخت تر قحط کا یقین ہے +

ایضاً۔ روسی فرانسیسی اتحاد پر پرنس بسمارک ذرا رائے دی ہے۔ کہ میں اس اتحاد کو بہت بڑی وقعت نہیں دیتا۔ مگر یہ خطرہ ضرور ہے۔ کہ اب فرانسیسی ہنڈیا آگ کے اسقدر قریب ہو گئی ہے۔ کہ وہ آسانی سے غش میں آسکتی ہے +

ایضاً۔ قیصر جرمن نے پھر اپنی ایک تازہ ترین تقریر میں کہا ہے۔ کہ میں صرف خداوند کریم کی مہربانی سے حکمراں ہوں۔ کل قیصر و قیصرہ نے شاہ و ملکہ اٹلی سے بمقام ہمبرگ نہایت تپاک سے باہم ملاقات کی +

ایضاً۔ قسطنطنیہ میں بم کے گولے اڑانیکے جرم میں جو آٹھ ارمنی گرفتار کئے گئے تھے۔ اونکو سزائے موت دیگئی ہے۔ گفتگوئے مصالحت بالکل بند ہے۔ فرانس و روس تا وانی قرضہ کی ضمانت نہیں کرتے اور انگلستان اکیلا ضامن ہونے سے گریز کرتا ہے +

ایضاً۔ شاہ سیام قصبہ السین (واقع جرمنی) کی سیر کر رہے ہیں۔ اور توپ سازی کے مشہور کارخانہ دار کروپ کے مہمان ہیں +

سملہ ۴ ستمبر۔ سرحدی خبریں۔ کل والیان ہند نے امپیریل سروس ٹروپس کی خدمات پیش کی ہیں۔ اور چونکہ اب امداد قبول کرنیکا وقت آگیا ہے۔ گورنمنٹ ہند نے ریاست پٹیالے پنجاب سے چار پلٹن پیدل اور آٹھ کمپنیاں سفر مینا اور گوالیار دجے پور سے باربرداری کی پلٹنیں جو ہم چترال میں نہایت کارآمد ثابت ہوئی ہیں۔ طلب کی گئی ہیں +

وادی کرم میں لڑائی۔ یکم ستمبر کی رات کو ۱۵۰ سو آفریدیوں نے موضع بالش خیل کی چوکی پر حملہ کیا کورم ملیشیا کے قلعہ نشین سپاہی ۵ گھنٹہ تک مقابلہ کرتے رہے۔ بعد ازاں حسن علی سے پچاس سپاہیوں کی کمک پہونچگئی اور غنیم بھاگ گیا۔ آفریدیوں نے پھاٹک کو کلہاڑیوں سے چکنا چور کر دیا تھا۔ مگر محافظین دروازہ کی یکے در پے بارہوں سے اندر نہ داخل ہو سکے۔ ہمارے دو آدمی قتل اور ایک زخمی ہوا دشمن کے دو مردے پھاٹک کے سامنے پائے گئے۔ اونکا مزید نقصان معلوم نہیں ہوا۔ ہماری سپاہیوں نے فی کس اسی کارتوس چلائے +

پشاور کو ایک گورہ باٹری ہو پہنچا نہ۔ دو دستے گورہ رسالہ۔ اور نویں گورکا کی پلٹن ۳ ستمبر کی رات کو آدم زئی سے آئی۔ باٹری اور رسالہ برج ہری سنگھ کو جائیگا۔ جو پشاور اور جمرود کے درمیان واقع ہے۔ وہاں کسیقدر خوف ہو رہا ہے۔ شبقدر میں سب طرح سے خیریت ہے +

۵۔ کو جمرود سے خبر آئی کہ قلعہ ماڑ اور علی مسجد کے درمیان ۲ ہزار آفریدی جمع ہو رہے ہیں۔ گورہ باٹری اور رسالہ تاریخ مذکور کو قلعہ برج ہری سنگھ کو پہونچگیا۔ ۴ ستمبر کی رات کو قلعہ بالا کے گرد جاسوس پھرتے رہے۔ تیراہ میں آفریدیوں کے اجتماع کے متعلق کوئی خبر نہیں آئی +

وادی تونی کے متعلق ۴ کو میران شاہ سے خبر آئی کہ جن لیوی سپاہیوں کی چوکیوں کے درمیان ڈاک کے یکے لوٹے گئے تھے۔ اون چوکیوں کے سپاہی اچانک گرفتار کر لئے گئے۔ وہ اس جرم میں کہ اونہوں نے یکہ والوں کو دشمن کے کمیں میں چھپے ہونیکی کوئی اطلاع نہیں دی تھی قید کئے جائینگے۔ علاوہ بریں موقع واردات کے متصل دیہات کے باشندوں کو بھی اس جرم میں جرمانہ کیا جائیگا۔ جو مقتولین کے خاندانوں کو بطور معاوضہ دیا جاویگا۔ رائفل بریگیڈ کا میجر رکیس ۴ کی صبح کو بخار سے فوت ہو گیا۔ وہ وانا چھاؤنی میں دفن کیا جائیگا۔ اون لوگوں کے سوا جو بہت قلیل التعداد ہیں مداخلیوں نے سرکاری شرائط قبول کر لی اور اوراکزئی نے بھی انکار کر دیا ہے درویش خیل کے شاخ کابل خیلے بھی جو سمانہ قبائل کے ہمسایہ ہیں سنا جاتا ہے۔ بقتل پر حملہ کرنیکا ارادہ کہتے ہیں۔ محسود وزیری ابھی تک خاموش ہیں۔ ۲ ستمبر کو جو دیسی سوار رستہ کے گشت سے لیسی کیوقت زخمی ہوا تھا۔ مر گیا ہے۔ ۳۔ و ۴ کی رات کو میران شاہ کے کمپ اور ٹری خیل کالم کے کمپوں میں گولیاں پڑیں +

کالی کٹ (صوبہ مدراس) ۴ ستمبر۔ **موپلوں کی فراری**۔ جو موپلے جیل سے ہتھیار و کارتوس لیکر بھاگے تھے وہ اسوقت نیڈی کڈ پہاڑی پر چھپے بیٹھے ہیں۔ کپتان جاڈ پچاس گورے اور دو عبارہ توپ لیکر پہاڑ کے نیچے ان پلوں کے باہر نکلنے کی انتظار میں مقیم ہیں۔ مفروروں کے ساتھ اور موپلے ملے اور غالباً وہ خوراک سے نہایت عاجز ہیں۔ اگر وہ پہاڑی سے نیچے نہ اتریں۔ تو اونکو وہاں سے نکالنا بہت مشکل ہوگا کیونکہ اس پہاڑی پر جنگل بہت گھنا ہے۔ اور ملک بہت دشوار گذار ہے۔ فوج سپیشل کی دو کمپنیاں ٹچانپلی سے منجیری کو گئی ہیں۔ اور دو کمپنیاں کنانور سے وہاں جانیوالی ہیں۔ منجیری جیل میں تیس اور بھی قیدی تھے وہ خاموش رہے اور مفسدوں کے ساتھ شامل نہ ہوئے +

اسلامی خبریں

لاہور۔ کاروزانہ انگریزی اخبار لکھتا ہے۔ کہ افواہ گرم ہے۔ کہ ایک خط اور امیر صاحب کو بھیجا جائیگا۔ جسمیں وضاحت کے ساتھ علیحدہ علیحدہ سوالات کے جواب طلب کئے جائینگے۔ تازہ خبر موصول ہوئی ہے۔ کہ امیر صاحب نے تاہدے پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ اور اوسکو خبردار کر دیا ہے۔ کہ اگر وہ اپنی حرکات سے باز نہ آئیگا۔ تو افغانستان میں اسکے قدم رکھنے کی ممانعت ہو جائیگی +

شاہ ایران۔ مرض گنٹھیا اور گردہ میں مبتلا ہے۔ ایک جرمنی ڈاکٹر جو ان امراض کا خاص ماہر ہے طہران طلب کیا گیا ہے +

ایک اخبار لکھتا ہے کہ مسٹر ہے میسور میر سابق متعلق سول سروس سیلون۔ جنہوں نے مس ریوٹ کارناک سے مسلمان ہو کر شادی کی تھی۔ انگریز نہیں ہیں بلکہ جزائر یونان میں پیدا ہوئے تھے۔ انکی ماں کریٹ کی رہنے والی ہے۔ اور بہت سے رشتہ دار مسلمان ہیں +

ایک اخبار لکھتا ہے۔ کہ پونا کے جس عظیم الشان جلسہ کا ذکر سننے میں آیا تھا۔ کہ اسمیں یہ رائے پاس ہوئی تھی کہ مسلمانوں کو بالکل وہابی کمیٹی کی کارروائیوں سے تکلیف نہیں ہوئی! ورنہ انکو کوئی شکایت ہے تمام تر بناوٹ تھی۔ تمام شہر میں کوئی انجمن بھی انجمن حافظ حقوق نام کی نہیں ہے۔ جس فرضی انجمن کی زیر حمایت کہا گیا تھا۔ کہ جلسہ منعقد ہوا تھا۔

ایک انگریزی اخبار کا نامہ نگار لکھتا ہے۔ کہ حیدرآباد کی مالی مشکلات ابتک حل نہیں ہوئی ہیں۔ کلکتہ سے قرضہ کا معاملہ تو بگڑ گیا۔ ریاست کے جاگیرداروں اور ساہوکاروں نے وہ حق کشادہ دلی ادا نہیں کیا۔ جسکی امید تھی اور اب تجویز ہے۔ کہ ۵ فیصدی کے نوٹ جاری کئے جائیں۔ مگر یہ دیکھنا باقی ہے کہ آیا انکو عوام کثرت سے خریدینگے۔ ایک اور مشکل پیش آرہی ہے۔ کہ حالی سکہ کا روپیہ بظاہر کم ہے۔

حیات دوام کا نادر خیال۔ انگلستان کا ایک ڈاکٹر جو کئی علمی سوسائیٹیوں کا ممبر ہے۔ موت اور بڑھاپے کو دور کرنے کے فکر میں ہے۔ وہ کہتا ہے کہ بادہ کبھی تباہ نہیں ہوتا۔ اور عالم کا قانون دوامی ہے۔ لہذا وہ یقین کرتا ہے۔ کہ ۷۰ برس میں موت کا خیال یقین اور عادت پر موقوف ہے۔ چنانچہ انسان پشت ہا پشت سے ایک خاص عرصہ میں مرنیکی امید سے دنیا میں داخل ہوتا ہے۔ اور اسطرح مر جاتا ہے۔ اگر بچوں میں ہمیشہ زندہ رہنے کا خیال پیدا کیا جاوے تو یہ تبدیل شدہ توقع بتدریج اور یقیناً زندگی کی حد کو کئی پشتوں میں بڑھا دیگی اور دماغ کی سائنس کی ترقی کو دور کریگی +

۱۸۹۹ء عیسوی دنیا کا خاتمہ - وآنیا کے پروفیسر فلپ قطر ارمین کہ ۱۲ - نومبر ۱۸۹۹ء کو دنیا کا خاتمہ ہو جائیگا - یعنے قیامت آجائیگی اس دن رجعت قہقری ہوگا - اور ہر ایک ذی روح یا تو زندہ جل جائیگا یا گیس کا زہر اس مین سرایت کر جائیگا - یہ پروفیسر مشہور و معروف آدمی ہین - اور اسنے عالم شباب مین چند کرشمے دکھائے ہیں - مگر اس پیشگوئی پر اسکے اہل وطن اسپر چندان اعتبار نہین کرتے +

فہرست زر چندہ ۵ برائے مظلومان کریٹ و مجروحین و یتامے عساکر عثمانیہ جو دفتر وکیل مین موصول ہوا -

میزان مندرجہ اخبار وکیل مورخہ ۳۰ - اگست ۱۸۹۷ء	۴۱۹	۱۳	۳
طلبائے میڈیکل کالج لاہور معرفت منشی بشارت احمد صاحب	۱۵	۰	۰
میان ولی محمد صاحب معرفت " "	۱	۰	۰
	۴۳۵	۱۳	۳

میزان

فرانسیسی شاہزادہ ہنری ڈی اورلیان حبش سے اپنے وطن کو واپس آتے وقت اسکندریہ مین چند روز ٹھہرے تھے وہان خدیو المعظم نے انکو مدعو کرکے پر تکلف دعوت دی اور حسب تقاضائے شرافت و انسانیت فرانس کے معزول شاہی خاندان کے اس مفتر کین کی اعزاز و اکرام مین کوئی فروگذاشت نکی - ناظرین کو غالبا یاد ہوگا کہ یہ وہی شہزادہ صاحب ہین جو سالگذشتہ برہما وغیرہ کی طرف سے آکر کچھ عرصہ نواب وائسرائے کے مہمان رہے تھے - اور جس روز ہین حبش کو جاتے وقت جبوتی سے گذرے تھے تو وہان کے انگریزی انتظام اور انگریزی قبضہ پر سخت نکتہ چینی کی تھی - اور اسی طرح حبش سے اطالین حکومت اور افسرونکی عیوب فرانسیسی اخبار دنمین شائع کرکے انکو بھی اپنا دشمن بنا لیا تھا - چنانچہ شہزادہ صاحب کے پیرس پہونچتے ہی اونکو ایک اطالین کونٹ سے جنگ ڈویل (دوبدو لڑائی) کرنی پڑی تھی +

خدیو المعظم کا اس شہزادہ کی خاطر و مدارات کرنا لازمی طور پر اطالین و انگریزی اخبارات کو سخت ناگوار گذرا - اور وہ خدیو پر یہہ الزام دینے لگ گئے کہ اونہی ایک دوست سلطنت (اٹلی) کے دشمن کی مہمانداری کرکے خود اوس سلطنت کی ہتک کی ہے - اگر یہ معاملہ یہین تک رہتا تو خیر کوئی وجہ شکایت کی نہ تھی - فی زمانا اکثر اخبارات اور بالخصوص پال مال پیپرز (ڈھنڈورہ بند اخبارات) مطلقا مرفوع القلم ہیں مگر یہ سمجھ مین نہین آتا کہ اٹلی کا کونسل جنرل متعینہ مصر کس کائنات پر دزیر صیغہ داخلیہ مصر سے خدیو المعظم کے اس ذاتی عمل کی نسبت باز پرس کرنیکی جرات کر سکا - لیکن وزیر نے تو فصل موصوف کو ایسا دندان شکن جواب دیا کہ اوس سے پہر کبھی ایسی غلطی سرزد ہونیکی امید نہین +

رسچک (بلگیریا کا شہر واقع برلب دریائے ڈینوب) کے کارخانہ کارتوس مین بارود کے اڑنے سے ۷ اگست کو ۴۴ آدمی قتل اور ۶۰ مجروح ہوئے اس حادثہ کیوقت شہزادہ فرڈیننڈ رسچک مین موجود تھا - وہ خبر پاتے ہی بمعہ وزراء مجروحین کی پرسی کے لئے گیا +

مولود نبوی کی تقریب پر قاہرہ اسکندریہ اور مصر کے تمام دیگر امصار و قصبات مین ۱۰ - لغایت ۱۲ - ربیع الاول کی مبارک راتون کو کمال تزک و احتشام سے مجالس میلاد قایم ہوئین - اسکندریہ کی جامع مسجد مین خود خدیو المکرم شریک محفل ہوئے - ورد خوانی کے بعد حاضرین مین شربت تقسیم کیگیا اور غربا کو کھانا کھلایا گیا - ریاض پاشا کی حرم محترم نے اس موقعہ پر تین ہزار روپیہ خرات کیا - ہر ایک مجلس کے اختتام پر امیر المومنین خلیفہ رسول رب العالمین اور خدیو کے لئے درازی عمر اور دیدا و اقبال کیلئے دعائین مانگی گئین +

خلیفۃ المسلمین ایدہ اللہ بہا الدین کی تخت نشینی کی بائیسوین سالگرہ کی تقریب پر تمام ممالک محروسہ اور مصر وغیرہ کے ہر ایک شہر و قصبہ مین کمال خوشی منائی گئی جنکی مفصل کیفیت آیندہ ہفتہ کے ولایتی ڈاک سے معلوم ہوگی - مگر اظہار مسرت کے جلسون کی وسیع تیاریون کے متعلق جو خبرین موصول ہو چکی ہین - وہ بتا رہی ہین - کہ ۳۱ - اگست ۱۸۹۷ء کا دن رعایا سلطان کے لئے یوم عید اور ... رات شب برات سے کم نہین ہوئی ہوگی +

مصر کے علی ہمت مسلمان اعانت عساکر ردیف کے چندہ مین جو فیاضی و عالی حوصلگی دکھا چکے ہین وہ کسی تشریح کی محتاج نہین - اب مجروحین و یتامے و بیوگان عساکر عثمانیہ کے لئے انہی دہان کے شہرون مین ویسی ہی مستعدی سے روپیہ جمع ہو رہا ہے - چنانچہ شروع اگست مین اکیلے شہر منصورہ سے ۲۵۰ پونڈ (چار ہزار روپیہ) اور اسکندریہ کے امام جمعہ کیطرف سے ۱۱۶ قرش (بارہ سو روپیہ) انجمن امداد مجروحین قسطنطنیہ کو موصول ہوا +

یورپین اخبارات ٹرکی و ایران مین بگاڑ کر دینے کے لئے طرح طرح کی مزخرفات لکھ رہی ہین - مگر ترکی اخبار اقدام اون سب کی تردید کرکے دونون سلطنتون مین کامل اتحاد ہونیکی تصدیق کرتا ہے اور اسپر یہ ایزاد کرتا ہے کہ سلطنت ایران کا محل وقوع جو خلافت عظمی کو بعد رتبہ و منزلت دینی و دنیوی سری اسلامی سلطنت اور اوسکی ہمسایہ ہے اسکا مقتضی ہے کہ سلطنت مذکورہ ہر وقت خلافت سنیہ سے متفق و متحد رہکر اوسکے قدم بقدم چلے اور اپنی فوجی طاقت کو اپنے شان کے عین حال ترقی دیکر ایسا ملکی انتظام کرے جس سے سلطنت کے مصالح کی کامل نگہداشت ہو سکے +

بابعالی نے متوفی متمول یہودی بیرن ہرش اجارہ دار روملیا ریلوے لائن سے ۱۸۷۳ء مین ۴ کروڑ فرینک قرض لئے تھے - اور آوکی کفالت مین عثمانیہ قرضہ کے تمسکات اوس کے پاس امانت رکھدئے تھے - کچھ عرصہ ہوا بابعالی کو معلوم ہوا کہ بیرن موصوف مرنے سے پہلے اون تمسکات کو فروخت کر گئے - اسپر وزارت عالیہ نے بیرن کے وارثون پر دعوے دایر کرنیکا ارادہ کرکے بابعالی سے منظوری مانگی - مگر ترکی گورنمنٹ کو ورثاء مذکور کی طرف سے خط موصول ہو گیا کہ ہم باہمی فیصلہ کئے دیتے ہین - ہمپر دعوے نہ کیا جائے +

گورنمنٹ رومانیا نے بروئے اتحاد جدید حکم نافذ کیا ہے کہ قلمرو رومانیا مین تمام خطوط پر عثمانیہ ٹکٹ ڈاک استعمال کئے جاوین - جن لفافون پر یہ ٹکٹ نہونگے وہ بیرنگ متصور ہونگے - اور اون پر دوگنا محصول لیا جائے گا +

جلالت مآبہ قیصرہ ہند نے جشن جوبلی شصت سالہ عہد حکومت کی خوشی مین سونے و چاندی کے خاص میڈل (تمغے) اپنے معزز مہمانون اور دیگر معززین کو عطا فرمائے ہین - چنانچہ - دولت علیہ عثمانیہ - روس - جرمن - فرانس - اٹلی اور آسٹریا کے سفراء کو طلائی اور باقی تمام طاقتون کے سفراء متعینہ دربار لندن کو چاندی کے تمغے عطا کئے گئے ہین - اس سے صرف یہی ظاہر نہین ہوتا کہ سلطنت عظمی عثمانیہ اب پہر دنیا کی عظیم ترین سلطنتون مین شمار ہونے لگ گئی ہے بلکہ اوس اتحاد و اتفاق دلی اور باہمی قدر و منزلت شناسی اور محبت و وداد کا بھی بخوبی پتہ ملرہا ہے - جو دونون ملکون کی گورنمنٹون مین نہ سہی مگر کم از کم ہماری مادر مہربان قیصرہ ہند اور خلیفہ روئے زمین مین ذاتی طور پر موجود ہے -

جزیرہ نماء عرب کے تمام ساحل پر بندر سعید (واقع برلب نہر سویس) سے لیکر حجاز و یمن - تہامہ - حضرموت - عمان اور الحصا کے کنارہ کنارہ بصرہ تک ریلوے لائن کی تعمیر کا اجارہ ملنے کی درخواست ایک انگریزی کمپنی نے کی ہے - المویدا اس درخواست کو منظور کئے جانیکی مخالفت کرتا ہے - وہ لکھتا ہے کہ جزیرہ مذکور بالخصوص یمن وغیرہ مین انگریزون نے سلطنت عثمانیہ کے برخلاف متواتر فتنہ و فساد برپا کراتے رہنے کی کوششین کرنیسے پہر اپنا اعتبار ساقط کر دیا ہے - اور اونکو اپنے مقاصد بد کی تکمیل کا کبھی موقع نہین دینا چاہئے - المویدا کے اس بیان کی گو مختلف واقعات سے کسی قدر تائید ہوتی ہے - مگر یہ کہنا کچھ بیجا نہ ہوگا کہ ہمارا مصری ہمعصر بھی اوسی غلطی مین پڑا ہوا ہے جسمین مسٹر گلیڈسٹون اوسکی پارٹی اور وزارت خارجیہ انگلستان کو دھوکہ مین ڈالا ہے - ان سبکو یقین ہو چکا ہے کہ اب ان دونون گورنمنٹون مین اتحاد ہونا ممکن نہین - اور اونکی موجودہ مغایرت ہمیشہ قایم رہیگی لیکن یہ صریح غلط فہمی ہے - اور وہ دونون سلطنتون پر عنقریب بخوبی واضح ہو جائیگی - ان کے مقبوضات کی محل وقوع اور انکے اغراض و مقاصد نے قدرتی طور پر انکو ایکدوسرے کا ہمسایہ اور معاون و مددگار رہنے کے لئے موضوع کر رکھا ہے - اور وہ لاکھ ایکدوسرے سے بھاگنے کی کوشش کرین یہ تعلقات پھر انکو یکجان و دو قالب ہونے پر مجبور کر دینگے +

شاہنشاہ جاپان ہز میجسٹی مواتسوہیتو ایک عظیم الشان سفارت زیر صدارت پرنس آئی ڈوفا فا (فرزند شہنشاہ) بمعہ تحائف بیش بہا امیر المومنین جلالت مآب سلطان الاعظم کی خدمت مین روانہ کرنے والے ہین - کونٹ ایتو ہیروبومی سابق وزیر اعظم جاپان بھی اس سفارت کے ایک رکن ہونگے +

رائیٹر ایجنسی نے تقریباً تین ہفتے ہوئے تار دیا تھا کہ اہنی امرائی بحریہ متعینہ بحر کریٹ نے بتاریخ ۲ اگست باہم صلاح و مشورہ کرکے بالعالی کو اطلاع دی ہے کہ وہ ترکی بیڑہ کو نواحی کریٹ مین داخل ہونے سے بجبر روکینگے - مگر اب مصری اخبارات کے مطالعہ سے معلوم ہوا ہے کہ یہ اطلاع بالعالی کو نہین بلکہ اسماعیل پاشا وکیل ..... (قایم مقام گورنر) کریٹ کو دیگئی تھی - جنہون نے اسکے جواب مین ایڈمرل صاحبان کو لکھدیا تھا - کہ میرے عہدہ کے لوازم و فرائض آپکی قرارداد کو قبول کرنے سے مانع ہین - اور مین اسکی کبھی تعمیل نہین کرسکتا لیکن چونکہ عثمانیہ بیڑہ کریٹ کی طرف نہین آرہا - اس لئے مین اسپر زیادہ بحث نہین کرنا چاہتا +

صوفیا (پایہ تخت بلگیریا) کے سرکاری مطبع کا محاسب کثیر رقم غبن کرکے روپوش ہوگیا - گورنمنٹ عثمانیہ نے اپنے باجگزار صوبہ کی گورنمنٹ کی درخواست پر قلمرو عثمانیہ مین مجرم کی تلاش کئے جانیکا حکم دیدیا ہے - اوسکا تجسس دلائت کو سوا مین زیادہ اہتمام سے کیا جائیگا - اس سے ظاہر ہے کہ آقا و باجگزار مین تعلقات بہت درست ہوگئے ہین +

عہدنامہ صلح مین ایک شرط یہ بھی ایزاد کی گئی ہے کہ یونان تاوان جنگ کو خاص قسطنطنیہ مین ادا کریگا +

شاہزادہ فرڈیننڈ والی بلگیریا (جسکے ورود کی خبر پچھلے ہفتہ کے اخبار مین بھی درج ہوچکی ہے) بمعہ شاہزادی میری لوئیسی زوجہ خود دریا کے راستہ ۹ - اگست کی دوپہر کو قسطنطنیہ وارد ہوئے اور جہاز سے محل دولما باغچہ مین اترکر وہانسے درباری گاڑیون مین لوازم عبودیت بجالانے کے لئے یلدز سرای ہمایون کو گئے - شاہزادہ موصوف اور انکی بیگم صاحبہ جو رشتہ جانثاری اور تخت قیصری کے تعلقات خادمانہ کو اور زیادہ مستحکم کرنیکے لئے دار الخلافہ تشریف لائے تھے - دو دن قیام کرکے واپس چلے گئے - اس اثنار مین وہ خلیفۃ المسلمین کے مہمان رہے - شاہزادہ موصوف نے سعادت قدبوس حاصل ہونے پر بلگیریا کے طبقہ اسکندر کا سب سے اعلی تمغہ جسپر پچاس ہزار روپیہ مالیت کے جواہرات نصب تھے - بکمال نیازمندی حضرت خلافت پناہی کی خدمت مین پیش کیا +

جواد پاشا کی حسن انتظام نے چند دنون مین ہی کریٹ مین اپنا اثر دکھانا شروع کردیا - یونانی فوج کا ایک میجر کوراکاس نامی باغیون کی کمانڈری کے لئے پیچھے رہگیا تھا - وہ یہ دیکھکر کہ اب پاشا موصوف کی زبردست تدابیر کے بعد مقابلہ کرنا ناممکن ہے - ۵ - اگست کو ایک بادبانی جہاز پر بمعہ اون دو توپون کے جنکو یونانی فوج پیچھے چھوڑگئی تھی اور دیگر ہمراہیون کے سوار ہوکر بھاگ جانیکی تیاریان کر رہا تھا کہ پکڑا گیا - اور گرفتار ہوکر خانیا لایا گیا - مگر بعد مین بتاریخ ۷ - اگست امرائی بحریہ نے اونسے قسم لیکر کہ وہ پھر کبھی کریٹ مین قدم نہین رکھینگے اون کو چلے جانے کی اجازت دیدی +

پاشا موصوف ہر روز چہ سوار دنکو اردل مین لیکر جزیرہ کی اندرونی حصص مین گشت کرتے ہین - ۷ - اگست تک سودا و علیسہ کا معائنہ کرچکے تھے - صاحب ممدوح کا اس جماعت قلیل کے ساتھ ان کثیر التعداد باغیون کے دیہات مین بیباکانہ چلا جانا جنکو کئی ہزار یورپین فوج راہ راست پر نہین لاسکی نہ صرف اون کی ذاتی شجاعت پر دال ہے بلکہ اسبات کا بھی بین ثبوت ہے کہ اونکو اپنے ذاتی رعب و داب اور سخت اقتدار پر کامل بھروسہ ہے اور وہ بخوبی جانتے ہین کہ اونکی ذات واحد اپنی خوش اخلاقی و تدبیر سے وہ کام بآسانی کرسکتی ہے جو ہزارون فوج جبر و تعدی سے نہین کرسکتی -

مولود سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تقریب پر جیسا کہ لکھا جاچکا ہے - ممالک محروسہ عثمانیہ مین ایسے قیدی جو سزا بھگت چکے تھے رہا کئے گئے - صرف قسطنطنیہ مین ایسے چالیس قیدی جنمین ایک عورت تھی آزاد ہوئے - علاوہ برین اعلیحضرت امیر المومنین نے اون لوگون کو جو ہوڑے قرضون کی بدولت دیوانی قید مین تھے - اپنی جیب خاص سے رقم کثیر عطا فرماکر رہا کرادیا ہے +

ترکی اخبارات کی مدلل شکایت حکومت ہند پر حملہ کرنیکی جسوقت بذریعہ تار خبر موصول ہوئی تھی تو ہمنے قیاس ظاہر کیا تھا - کہ خاص ترکون سے کسی بیجا اور ناواجب نکتہ چینی کی امید نہین - یہ کام (آرمنی اخبارات کا جو ترکی مین شایع ہوتے ہین) ہوگا - ہمارا یہ قیاس ایک حد تک درست ثابت ہوا ہے وہ ممنوع اخبارات مین جیسا کہ ہم لکھ چکے ہین صباح خالص ارمنی اخبار ہے - اوسنے موجودہ فساد دن اور بدامنی مین انگریزون پر سخت جور و ظلم کرنیکا الزام لگایا ہے - اور اسی مضمون کی وجہ سے اوسکا ہندوستان مین داخل ہونا بند کردیا گیا ہے - مگر جب اس مضمون کا کیجنسہ ترجمہ انگلستان کے اخبارات مین شایع ہوا ہے اور اونکے ذریعہ سے ہندوستان کے ہر ایک انگریزی خوان اور ترجمہ ہونے سے ہر ایک خواندہ شخص کی نظر سے گذر سکتا ہے - تو پھر اخبار مذکور کی آمد کو بند کرکے اوسے خواہ مخواہ اور زیادہ برافروختہ کرنے سے کیا فایدہ مدنظر رکھا گیا ہے ؟ انگلشیہ گورنمنٹ اگر اس معاملہ کو ذرا زیادہ غور سے دیکھتی تو اوسے معلوم ہوجاتا کہ یہ ارمنی اخبارات ترکون کی ہمدردی اور حق نمک ادا کرنیکے لئے انگریزون کے برخلاف نہین لکھ رہے ہے - بلکہ دراصل اونکو یہ دلی رنج ہے کہ انگلستان نے ترکون کے برخلاف اونکو کیون علانیہ امداد نہین دی - اور یہی رنج وہ اب اس پیرایہ مین ظاہر کر رہے ہین +

معلومات البتہ خالص ترکی پرچہ ہے - مگر اوسنے انگریزی حکومت پر کوئی ایسی سخت چوٹ نہین کی - اوسکا بڑے سے بڑا قصور فقط اسقدر ہے کہ امیر صاحب کی کتاب تقویم الدین پر شرح لکھی ہے اور اسکے ساتھ ہی روسی اخبار نووے ریمیا کے خیالات کی تائید کی ہے - ہان ایک خطا اوسنے اور بھی کی ہے - کہ گورنمنٹ عثمانیہ کو جسکا اوسی زبان حال سمجھا جاتا ہے مشورہ دیا تھا کہ یورپین مشترکہ افواج دبیڑون کو بحر کریٹ سے نکلوا کر خاص عثمانیہ فوج جزیرہ مین بڑھا دیجائے - شاید اوسکا یہ مشورہ جسپر بالعالی کاربند ہوتا نظر آرہا ہے - محکمہ خارجیہ یا سفیر انگلشیہ کو ناگوار گذرا ہو - مگر یہ صلاح تو کل یورپین طاقتون کے حق مین یکسان موثر ہے - کسی واحد سلطنت پر اسکا اثر نہین پڑتا +

ترکون کی سلامت روی متانت اور خود اونکی ملکی اغراض اونکو کبھی اجازت نہین دیسکتیں کہ وہ کسی ملک کے مفسدون کی بھی حمایت کرنیکی جرات کرین - یہ انگریزی اخبارات ہی کا وتیرہ ہے - کہ ممالک غیر کے باغیون کو محبان ملک - ہمدردان قوم اور مستحق امداد و عنایت قرار دیکر اپنی سلطنت کے مفسدون کے لئے قتل عام و تباہی تامہ کو بھی نرم ترین سزا تصور کرتے ہین - ترک باغیون اور مفسدونکی شرارتون کے بد اثر دنسے بخوبی واقف ہین - اس لئے اون سے امید نہین ہوسکتی کہ وہ امن عام مین خلل ڈالنے والون کی کبھی بھی طرفداری یا حمایت کرین - اس بیان کی تائید مین ٹرکی کے سب سے مشہور اخبار اقدام کی سنجیدہ و متین رائے کو جو اوسنے **صباح** کے مضمون پر ظاہر کی درج کیا جاتا ہے - وہ لکھتا ہے کہ "حکام ہند کی فوجی تدابیر بلاشبہہ موجودہ فسادون کا عنقریب خاتمہ کردینگی - مگر حالت موجودہ صاف مظہر ہے کہ انگلستان کی خارجیہ و داخلیہ حکمت عملی بہترین حکمت عملی نہین ہے" یعنی وہ قابل اصلاح و ترمیم ہے - اور یہی رائے انگلستان کے مستند اور معتبر اخبارات سٹینڈرڈ ٹائمز وغیرہ اور عالی مرتبت اہل الرائے سر جیمس لائل - سر مارٹیمر ڈیورینڈ وغیرہ صاحبان ذیشان نے ظاہر کی ہے +

عساکر عثمانیہ زیر کمان مشیر ادہم پاشا نواح ایک ماہ کی تنخواہ تقسیم کرنے کے لئے اگست کے شروع مین ایک ترکی افسر بارہ لاکھ پیاستر (دو لاکھ روپیہ) لیکر سالونیکا سے ڈومو کوس کو روانہ ہوا -

انٹرنیشنل طبی کانگریس کا بارہوان اجلاس ماسکو مین ہورہا ہے - ٹرکی کی طرف سے جنرل اکٹر جمیل پاشا شریک ہوئے ہین - جو امیر المومنین سے اجازت روانگی لیکر ۹ - اگست کو قسطنطنیہ سے روانہ ہوگئے +

آسٹریا و جرمنی کی انجمن ہائے صلیب احمر کے ڈاکٹر صاحبان جو ترکی مجروحین کے معالجہ کے لئے آئے ہوئے تھے ۳۰ - اگست کو قسطنطنیہ سے روانہ ہوگئے - جانے سے پہلے اون کو امیر المومنین کی طرف سے محل ہمایون مین پر تکلف دعوت اور تمغے دئے گئے - جرمن ڈاکٹرون نے اپنے زیر علاج مریضون کو جاتے وقت سگرٹ پینے کی عنبری مونہ نالین بطور یادگار تقسیم کین +

یلدز سرای کے بازار کے لئے خلیفہ اعظم نے ۴۶ ۱۱ پونڈ مالیت کی زری کشیدہ کے ریشمی پارچات جو قدیم

زمانہ کی صنعت کی نظیر یادگار رین ہین عطا کئے ہین - عمارت کو خرچ کے علاوہ اس عطیہ سمیت حضرت جلالت مآب ۳۶۴۲ پونڈ (۶۰ ہزار روپیہ) کے ہدیے مرحمت فرما چکے ہین -

خالدی فرقہ نصاما کو بطریق ذی اس بازار کے لئے موصل سی ۵۴۳۶ اپیاستر (۲۵۰۰ روپیہ) ارسال کئے ہین - انمین ۶ ہزار پیاستر اوسنے اپنی گرہ سے دئے ہین - یہ رقم خالدی جماعت نے جمع کی تھی +

قسطنطنیہ کے ایک متمول مسلمان سوداگر نے ریشمی پارچات اور بلوری ظروف کی مقدار عظیم جسمین پانچسو اشیاء مختلف قسم کی ہین بازار کو ہدیہ کی ہین -

تری خالہ (واقع تھیسلی) کے فوجی حکام نے شروع اگست سے مجروحین کی امداد کے لئے فہرست چندہ کھولی ہے - دو دن مین تین ہزار پیاستر (۵ سو روپیہ) جمع ہوا -

ڈارڈنیلز سے چار سو چھتیس صحت یاب سپاہی ۳ و ۵ - اگست کو قسطنطنیہ پہونچے - جو گھر انکو واپس کر دئے گئے حسب الحکم سلطانی عساکر عثمانیہ کے اون تمام مجروح افسران کو مع بیوی جو یلیدز و گمش سو کے ہسپتالون مین زیر علاج رہے بڑھا دئے جائین گے +

تھیسلی کے قصبات اور کارآمد ناکون درون کے فوٹو لینے پر جو افسر مامور کئے گئے تھے وہ اپنے کام سے فارغ ہو کر سالونیکا واپس پہونچ گئے ہین +

خدیو المکرم کی والدہ ماجدہ نے مجروح ترکی سپاہیون مین تقسیم کئے جانے کے لئے پانچسو لفری سگرٹ دان جنمین مصری سگرٹ بھرے ہوئے ہین قسطنطنیہ کو روانہ کئے ہین - ان قیمتی تحائف کی تقسیم کا کام امپیریل گارڈ کے دوسرے ڈویژن کے کمانڈر کو سپرد کیا گیا ہے +

عثمانیہ بیڑہ جہازات کا دوسرا دستہ جسکی روانگی کی خبر پندرہ بیس دن ہوئے بذریعہ تار موصول ہوئی تھی - ۲ - اگست کو خاص امیر المومنین کے حکم قضا توام کی تعمیل مین ڈارڈنیلز سے روانہ ہو کر ۳ - اگست کو جزیرہ میٹی لین کے مغربی ساحل کے مضبوط قلعہ بند بندرگاہ سگری مین پہونچا - وہان سے ۴ - اگست کو روانہ ہو کر اوسی دن سمرنا پہونچا - اس دستہ مین دو اول درجہ کی تارپیڈو کشتیون کے علاوہ مندرجہ ذیل پانچ آہن پوش جہازات ہین - (۱) عثمانیہ (وزنی ۶۴۰۰ ٹن) (۲) ارخانیہ (وزنی ۶۴۰۰ ٹن) (۳) حفظ الرحمن (وزنی ۵۰۰۲ ٹن) (۴) نجم شوکت (۲۰۵۰ ٹن) (۵) منصورہ (۲ ہزار ٹن) یہ بیڑہ نائب امیر البحر خیری پاشا کے ماتحت ہے - جو تھوڑا عرصہ ہوا تارپیڈو بیڑہ کے افسر اعلی تھے +

مشیر جواد پاشا نے یورپین امرای بحر کو اشاراً ملاقات مین اطلاع دی کہ مجھکو مسلمان باشندگان کریٹ کی امنا میں تخفیف کرنے - جنگی چوکیون کو بڑھانے - تاخت و تاراج شدہ مال اصلی الکون کو واپس دلانے اور سن گذشتہ کی منظور شدہ اصلاحات کی ترویج کی ہدایت کی گئی ہے +

کریٹ کو وہ متمول عیسائی جو بغاوت کے شروع ہونے پر یونان یا ممالک عثمانیہ کے دیگر علاقون کو بھاگ گئے تھے - بابعالی مین اس امر کی درخواست کرنیوالے ہین - کہ یورپین طاقتون سے کچھ نہین ہو سکا - وہ بذات خود انتظام کر کے فساد کو رفع کرے -

اگست کو شروع مین خانیا کے قریب باغی ایک قلعہ کو جسمین گیارہ سو مسلمانون اور فوجی سپاہیون نے پناہ لی تھی موقعہ پر پہونچکر فرو کر دیا - جواد پاشا نے کامل انتظام کیا ہے کہ آئندہ ایسا واقعہ نہونے پائے - پاشا موصوف جزیرہ کے ہر ایک قلعہ اور گڑھی مین ترکی فوج کو متعین کرنیکی کوشش کر رہے ہین - اور یہ انتظام کیا ہے - کہ تمام قصبات اور اونکی جنگی چوکیون کو درمیان ترکی فوج متعین رہے - بابعالی نے گورنمنٹ فرانس سے اپنی قونصل کو خانیا سے واپس بلا لینے کا مطالبہ کیا ہے - اسنے اپنی گورنمنٹ کو غلط اطلاعین بھیجی تھین +

جلالت مآب خلیفۃ المسلمین نے بتاریخ ۶ - اگست بروز جمعہ جامع مسجد سے واپس تشریف لا کر سربیا کے سفیر اور ایم کیمبون فرانسیسی سفیر کو جو ۴ - اگست کو پیرس سے واپس آگیا تھا - پرائیویٹ ملاقات سے مشرف کیا +

حضرت خلافت پناہی نے نامق بے گورنر جنرل طرابلس الغرب کی خدمات سے خوش ہو کر صاحب ممدوح کو وزیر کا رتبہ عطا فرمایا ہے - صوبہ مذکور کے باشندون نے سن رواں کے لئے فوجی قواعد و مشق کو ختم کر لیا ہے وہان کے اسقدر نوجوان مسلمانون نے رائفل کا استعمال سیکھ لیا ہے - کہ اونکی ایک پلٹن تیار ہو سکتی ہے - طرابلس مین ایک فرانسیسی مسیحی یوجین مارٹن نے مسلمان ہو کر اسلامی نام عبد الرحمن اختیار کیا ہے -

قسطنطنیہ کے کارخانہ زیتون بورنو مین غبارہ توپونکی ایک مقدار تیار ہو کر توپخانہ کو بھیجدی گئی ہے -

ضلع اسمرنا کی محفظ فوج گھر ونکو رخصت کر دیگئی ہے - اور اوسکے افسر اپنی اپنی رجمنٹون کو واپس آگئے ہین - ۲ - اگست کو اور نوے گھوڑے جنوبی روس سے ترکی کیولری کے لئے قسطنطنیہ پہونچے - ۴ - اگست کو ارض روم کی فوجی تلوارین اور مارٹینی رائفلون اور اونکے کارتوسونکی مقدار عظیم قسطنطنیہ پہونچی - اس فوج کو جیسا کہ لکھا جا چکا ہے - میگزینین رائفلین دیگئی ہین - جلالت مآب سلطان الاعظم نے حکم دیا ہے - کہ متوفی سپاہیون کی خاندانون اور مجروحین کو زیادہ مقدار کی پنشن عطا کرنے کے لئے تاوان جنگ کی رقم سے بروقت وصولی تاوان دو لاکھ ٹرکش جنگی پنشنون کے فنڈ مین داخل کی جاوین - توپخانہ کے کارخانون مین پچھلے دنون ۱۹ توپین تیار ہوئی تھین - جو ۳ - اگست کو آزمائش کے لئے ٹرین پر چاتلجہ کے میدان کو بھیجی گئین +

شاہ سرویا نے کئی اعلی ترکی افسرون اور جہاز مزیز الدین کے کمانڈرون اور ملاحین کو جسپر دو برس ہوئے وہ سالونیکا کو گیا تھا - مختلف تمغے عطا کئے ہین +

امیر المومنین نے محکمہ اخبارات ممالک اجنبیہ کے افسر اعلی کی بیوی میڈم سفیریان (ارمنی) کو تمغہ شفقت عطا فرمایا ہے +

بلگیریا سے چند مسلمان مہاجرین ۲ - اگست کو قسطنطنیہ پہونچے - وہ ایشیا کوچک مین آباد کئے جائینگے -

کرنیل احمد بے نقشہ نویس کارخانہ پارچہ بافی سلطانیہ انجینران عالم کی انٹرنیشنل کانگرس مین شامل ہونیکے لئے برمنگھم گئے ہین +

بابعالی نے حکم دیا ہے کہ جن لوگون نے ارانی تزول امیریہ روملی قسطنطنیہ پر بلا اجازت مکان بنا لئے ہین - اونسے فروری ۱۸۹۸ء تک دوگنا محصول لیا جاوے - عمارتین نہ گرائی جائین +

مشیر شاکر پاشا انسپکٹر جنرل ایالت ایشیا کوچک نے تشخیص اور وصولی محاصل کے متعلق نئی تجویز پیش کی ہے جس پر بابعالی غور کر رہا ہے +

کریٹ کے چند فلاکت زدہ مسلمان کنبے سمرنا پہونچے ہین - اونکی خوراک وغیرہ کا انتظام ایکمیشن کے سپرد کیا گیا ہے -

شاہ سیام کی سیاحت کی اکثر ممالک یورپ مین دھوم مچی ہوئی ہے جس شخص نے اون کی ادنی سی بھی خدمت کی اوس کو انعام و اکرام سے مالا مال کر دیا +

گورنمنٹ یونان کو سن رواں کے پہلے پانچ مہینون مین اٹھائی کروڑ درہم آمدنی اور تین کروڑ ۷۲ لاکھ درہم خرچ کرنے پڑے - مئی مین ۶۰ لاکھ ۷۰ ہزار درہم آمدنی ہوئی - اور ایک کروڑ ۴۵ لاکھ ۷۵ ہزار درہم خرچ ہوئے - اگر پچھلے مہینون مین بھی یہی کیفیت رہی ہوگی تو جو خسارہ مئی کے اخیر پر ایک کروڑ بیس لاکھ درہم تھا - وہ اگست کے اخیر پر تین کروڑ درہم ہو گیا ہوگا +

جناب امیرزادہ منشی مظفر احمد خانصاحب ضلعدار تہر وٹہ ضلع رہتک کے عطیہ سی جنکی فیاضی کا ذکر ۱۶ اگست کے پرچہ مین کر چکے ہین مندرجہ ذیل پانچ غریب طلبا کے نام اخبار وکیل ۳۰ - اگست ۱۸۹۷ء سے ایک سال کے لئے جاری کیا گیا ہے - جو یقین کامل ہے ہر وقت منشی صاحب موصوف کو دعائے خیر سے یاد کرتے رہین گے +

۱ - سید رفیع الدین صاحب طالب علم موضع منشی پارا - ضلع رنگپور - صوبہ بنگالہ -

۲ - احمد حسن صاحب طالبعلم مشن ہائی سکول انبالہ شہر - ۳ - محمد سعید صاحب طالبعلم مشن ہائی سکول گوجرانوالہ -

۴ - سندھی خانصاحب طالبعلم موضع بیگووال ریاست کپورتھلہ - ۵ - طالبعلم سید چشمہ فیض قصبہ آنولہ ضلع بریلی +

چودھری سلطان محمد (سلطان محمد خان) سابق میر منشی امیر صاحب کابل سی دفعتاً چلے آئے ہین - آپ ظفروال ضلع سیالکوٹ کے رہنے والے ہین - کوئی ۱۳ سال ہوئے کہ آپنے امیر صاحب کی ملازمت اختیار کی تھی یہ ۶ - اگست کو کابل سی چلکر براہ قرم ۱۴ - تاریخ کو سیالکوٹ پہونچے ہین - آپ امیر صاحب کے نہایت معتمد ملازم تھے آپکو خیر خواہ اسلام کا خطاب ایک گاؤن بطور جاگیر - ایک باغ - ایک قلعہ - ایک مکان - اور چند دیگر عطیات اس قسم کے مرحمت ہوئے تھے - پچھلی آپ لاہور مین مقیم تھے - کئی ایک اخبار والون نے آپسے ملاقات کی - مگر سرحدی فساد و نئی مستقل افغانستان کی نسبت جو کچھ آپسے دریافت کیا گیا آپنے بالکل زبان نہ کھولی چودھری صاحب اسطرح یکایک کابل سی چلے آنے پر مختلف افواہین غلط النتائج مین زبان خلق سے سنی گئی ہین +

شاہنشاہ جاپان ہز میجسٹی مولتسوحیتو ایک عظیم الشان سفارت زیر صدارت پرنس آئی ذو غافا (فرزند شہنشاہ) بمعہ تحائف بیش بہا امیر المومنین جلالت مآب سلطان الاعظم کی خدمت مین روانہ کرنے والے ہین - کونٹ ایتو ہیرو بومی سابق وزیر اعظم جاپان بھی اس سفارت کے ایک رکن ہونگے +

رائیٹر ایجنسی نے تقریباً تین ہفتے ہوئے تار بھیجا تھا کہ ہز ہائنس امرائی بحر متعینہ بحر کریٹ نے بتاریخ ۲ اگست باہم صلاح و مشورہ کرکے بابعالی کو اطلاع دی ہے کہ وہ ترکی بیڑہ کو بحر کریٹ مین داخل ہونے سے جبراً روکینگے - مگر اب مصری اخبارات کے مطالعہ سے معلوم ہوا ہے کہ یہ اطلاع بابعالی کو نہین بلکہ اسماعیل پاشا وکیل ..... (قایم مقام گورنر) کریٹ کو دیگئی تھی - جنہون نے اسکے جواب مین ایڈمرل صاحبان کو لکھدیا تھا - کہ میرے عہدہ کے لوازم و فرائض آپکی قرارداد کو قبول کرنے سے مانع ہین - اور مین اسکی کبھی تعمیل نہین کرسکتا لیکن چونکہ عثمانیہ بیڑہ کریٹ کی طرف نہین آرہا - اس لئے مین اسپر زیادہ بحث نہین کرنا چاہتا +

صوفیا (پایہ تخت بلگیریا) کے سرکاری مطبع کا محاسب کثیر رقم غبن کرکے روپوش ہوگیا - گورنمنٹ عثمانیہ نے اپنے باجگزار صوبہ کی گورنمنٹ کی درخواست پر قلمرو عثمانیہ مین مجرم کی تلاش کئے جانیکا حکم دیدیا ہے - اوسکا تجسس دلائت کو سوا مین زیادہ اہتمام سے کیا جائیگا - اس سے ظاہر ہے کہ آقا و باجگزار مین تعلقات بہت درست ہوگئے ہین +

عہدنامہ صلح مین ایک شرط یہ بھی ایزاد کی گئی ہے کہ یونان تاوان جنگ کو خاص قسطنطنیہ مین ادا کریگا +

شاہزادہ فرڈیننڈ والی بلگیریا (جسکے ورود کی خبر پچھلے ہفتہ کے اخبار مین بھی درج ہوچکی ہے) بمعہ شاہزادی میری لوئیسی زوجہ خود دریا کے راستہ ۹ - اگست کی دوپہر کو قسطنطنیہ وارد ہوئے اور جہاز سے محل دولما باغچہ مین اترکر وہانسے دربار کی گاڑیون مین لوازم عبودیت بجالانے کے لئے یلدز سرای ہمایون کو گئے - شاہزادہ موصوف اور انکی بیگم صاحبہ جو رشتہ جانثاری اور تخت قیصری کے تعلقات خادمانہ کو اور زیادہ مستحکم کرنیکے لئے دار الخلافہ تشریف لائے تھے - دو دن قیام کرکے واپس چلے گئے - اس اثنار مین وہ خلیفۃ المسلمین کی مہمان رہے - شاہزادہ موصوف نے سعادت قدمبوسی حاصل ہونے پر بلگیریا کے طبقہ اسکندر کا سب سے اعلی تمغہ جسپر پچاس ہزار روپیہ مالیت کے جواہرات نصب تھے - بکمال نیازمندی حضرت خلافت پناہی کی خدمت مین پیش کیا +

جواد پاشا محسن نظام نے چند دنون مین ہی کریٹ مین اپنا اثر دکھانا شروع کردیا - یونانی فوج کا ایک مجمع کوراکاس نامی باغیون کی کمانڈری کے لئے پیچھے رہ گیا تھا - وہ یہ دیکھکر کہ اب پاشا موصوف کی زبردست تدابیر کے بعد تقابلہ کرنا ناممکن ہے - ۵ - اگست کو ایک بادبانی جہاز پر بمعہ اون دو توپون کے جنکو یونانی فوج پیچھے چھوڑ گئی تھی اور دیگر ہمراہیون کے سوار ہوکر بھاگ جانیکی تیاریان کر رہا تھا کہ پکڑا گیا - اور گرفتار ہوکر خانیا لایا گیا - مگر بعد مین بتاریخ ۷ - اگست امرائی بحر نے اونسے قسم لیکر کہ وہ پھر کبھی کریٹ مین قدم نہین رکھینگے اون کو چلے جانے کی اجازت دیدی +

پاشا موصوف ہر روز چھ سوار ونکو ہمراہ لیکر جزیرہ کی اندرونی حصص مین گشت کرتے ہین -

۷ - اگست تک سودا و خلیبہ کا معائنہ کرچکے تھے - صاحب ممدوح کا اس جماعت قلیل کے ساتھ ان کثیر التعداد باغیون کے دیہات مین بیباکانہ چلا جانا جنکو کئی ہزار یورپین فوج راہ راست پر نہین لاسکی نہ صرف اون کی ذاتی شجاعت پر دال ہے بلکہ اسبات کا بھی بین ثبوت ہے کہ اونکو اپنے ذاتی رعب و داب اور حسن دانتدار پر کامل بھروسہ ہے اور وہ بخوبی جانتے ہین کہ اونکی ذات واحد اپنی خوش اخلاقی و تدبیر سے وہ کام بآسانی کرسکتی ہے جو ہزارون فوج جبر و تعدی سے نہین کرسکتی -

مولود سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تقریب پر جیسا کہ لکھا جاچکا ہے - ممالک محروسہ عثمانیہ مین ایسے قیدی جو سزا بھگت چکے تھے رہا کئے گئے - صرف قسطنطنیہ مین ایسے چالیس قیدی جنمین ایک عورت تھی آزاد ہوئے - علاوہ برین اعلیحضرت امیر المومنین نے اون لوگون کو جو تھوڑے تھوڑے قرضون کی بدولت دیوانی قید مین تھے - اپنی جیب خاص سے رقم کثیر عطا فرماکر رہا کرادیا ہے +

ترکی اخبارات کو برٹش حکومت ہند پر حملہ کرنیکی جسوقت بذریعہ تار خبر موصول ہوئی تھی تو بغیر قیاس ظاہر کیا تھا - کہ خاص ترکون سے کسی بیجا اور ناواجب نکتہ چینی کی امید نہین - یہ کام ارمنی اخبارات کا جو ترکی مین شایع ہوتے ہین ہوگا - ہمارا یہ قیاس ایک حد تک درست ثابت ہوا ہے کہ ممنوع اخبارات مین جیسا کہ ہم لکھ چکے ہین صباح خالص ارمنی اخبار ہے - اوسنے موجودہ فسادون اور بدامنی مین انگریزون پر سخت جور و ظلم کرنیکا الزام لگایا ہے - اور اسی مضمون کی وجہ سے اوسکا ہندوستان مین داخل ہونا بند کردیا گیا ہے - مگر جب اس مضمون کا کینہ ترجمہ انگلستان کے اخبارات مین شایع ہوا ہے اور اونکے ذریعہ سے ہندوستان کے ہر ایک انگریزی خوان اور ترجمہ ہونے سے ہر ایک خواندہ شخص کی نظر سے گذر سکتا ہے - تو پھر اخبار مذکور کی آمد کو بند کرکے اوسے خواہ مخواہ اور زیادہ برافروختہ کرنے سے کیا فایدہ مدنظر رکھا گیا ہے ؟ انگلشیہ گورنمنٹ اگر اس معاملہ کو ذرا زیادہ غور سے دیکھتی تو اوسے معلوم ہوجاتا کہ یہ ارمنی اخبارات ترکون کی ہمدردی اور حق نمک ادا کرنیکے لئے انگریزون کے برخلاف نہین لکھ رہے - بلکہ دراصل اونکو یہ دلی رنج ہے کہ انگلستان نے ترکون کے برخلاف اونکو کیون علانیہ امداد نہین دی - اور یہی رنج وہ اب اس پیرایہ مین ظاہر کر رہے ہین +

معلومات البتہ خالص ترکی پرچہ ہے - مگر اوسنے انگریزی حکومت پر کوئی ایسی سخت چوٹ نہین کی - اوسکا بڑے سے بڑا قصور فقط اسقدر ہے کہ امیر صاحب کی کتاب تقویم الدین پر شرح لکھی ہے اور اسکے ساتھ ہی روسی اخبار نووے ریمیا کے خیالات کی تائید کی ہے - ہان ایک خطا اوسنے اور بھی کی ہے - کہ گورنمنٹ عثمانیہ کو جسکا اوسے زبان حال سمجھا جاتا ہے مشورہ دیا تھا کہ یورپین مشترکہ افواج دربیڑون کو بحر کریٹ سے نکلوا کر خاص عثمانیہ فوج جزیرہ مین بڑھا دیجائے - شاید اوسکا یہ مشورہ جسپر بابعالی کاربند ہوتا نظر آرہا ہے - محکمہ خارجیہ یا سفیر انگلشیہ کو ناگوار گذرا ہو - مگر یہ صلاح تو کل یورپین طاقتون کے حق مین یکسان موثر ہے - کسی واحد سلطنت پر اسکا اثر نہین پڑتا +

ترکون کی سلامت روی متانت اور خود اونکی ملکی اغراض اونکو کبھی اجازت نہین دیگی کہ وہ کسی ملک کے مفسدون کی بھی حمایت کرنیکی جرات کرین - یہ انگریزی اخبارات ہی کا دیرہ ہے - کہ ممالک غیر کے باغیون کو محبان ملک ہمدردان قوم اور مستحق امداد و عنایت قرار دیکر اپنی سلطنت کے مفسدون کے لئے قتل عام اور تباہی تامہ کو بھی نرم ترین سزا تصور کرتے ہین - ترک باغیون اور مفسدونکی شرارتون کے بد اثر دنسے بخوبی واقف ہین - اس لئے اون سے امید نہین ہوسکتی کہ وہ ۱۵ امن عام مین خلل ڈالنے والون کی کبھی بھی طرفداری یا حمایت کرین - اس بیان کی تائید مین ٹرک کے سب سے مشہور اخبار اقدام کی سنجیدہ و متین رائے کو جواد نے صباح کے مضمون پر ظاہر کی درج کیا جاتا ہے - وہ لکھتا ہے کہ "حکام ہند کی فوجی تدابیر بلاشبہہ موجودہ فسادون کا عنقریب خاتمہ کردینگی - مگر حالت موجودہ صاف مظہر ہے کہ انگلستان کی خارجیہ و داخلیہ حکمت عملی بہترین حکمت عملی نہین ہے" - یعنی وہ قابل اصلاح و ترمیم ہے - اور یہی رائے انگلستان کے مستند اور معتبر اخبارات سٹینڈرڈ ٹائمز وغیرہ اور عالی مرتبت اہل الرائے سر جیمس لائل - سر مادھیو ڈیورینڈ وغیرہ صاحبان ذیشان نے ظاہر کی ہے +

عساکر عثمانیہ زیر کمان مشیر ادہم پاشا کو ایک ماہ کی تنخواہ تقسیم کرنے کے لئے اگست کے شروع مین ایک ترکی افسر بارہ لاکھ پیاستر (دو لاکھ روپیہ) لیکر سالونیکا سے ڈومو کوس کو روانہ ہوا -

انٹرنیشنل طبی کانگریس کا بارہوان اجلاس ماسکو مین ہو رہا ہے - ٹرکی کی طرف سے جنرل اکٹر جمیل پاشا شریک ہوئے ہین - جو امیر المومنین سے اجازت رخصت لیکر ۹ - اگست کو قسطنطنیہ سے روانہ ہوگئے +

آسٹریا (جرمنی کی انجمن ہائے صلیب احمر کے ڈاکٹر صاحبان جو ترکی مجروحین کے معالجہ کے لئے آئے ہوئے تھے ۳۰ - اگست کو قسطنطنیہ سے روانہ ہوگئے - جانے سے پہلے اون کو امیر المومنین کی طرف سے محل ہمایون مین پر تکلف دعوت اور تمغے دئے گئے - جرمن ڈاکٹرون نے اپنے زیر علاج مریضون کو جاتے دفعہ سگرٹ پینے کی عنبری مونہ نالین بطور یادگار تقسیم کین +

یلدز سرای کے بازار کے لئے خلیفہ اعظم نے ۲۶ پونڈ مالیت کی زری کشیدہ کے ریشمی پارچات جو قدیم

زمانہ کی صنعت کی نظیر یادگار رہین عطا کئے ہین - عمارت کی خرچ کے علاوہ اس عطیہ سمیت حضرت جلالت مآب ۳۶۴۲ پونڈ (۹۰ ہزار روپیہ) کے ہدیے مرحمت فرما چکے ہین -

خالدی فرقہ نصاما کی بطریق نے اس بازار کے لئے موصل سے ۵۲۳۶ پیاستر (۲۵۰۰ روپیہ) ارسال کئے ہین - انمین ۶ ہزار پیاستر اونھون اپنی گرہ سے دئے ہین - یہ رقم خالدی جماعت نے جمع کی تھی +

قسطنطنیہ کے ایک متمول مسلمان سوداگر نے ریشمی پارچات اور بلوری ظروف کی مقدار عظیم جسمین پانچسو اشیاء مختلف قسم کی ہین بازار کو ہدیہ کی ہین +

تری خالہ (واقع تھیسلی) کے فوجی حکام نے شروع اگست سے مجروحین کی امداد کے لئے فہرست چندہ کھولی ہے - دو دن مین تین ہزار پیاستر (۵ سو روپیہ) جمع ہوا -

ڈارڈنیلز سے چار سو چھتیس صحت یاب سپاہی ۴۳۶ - اگست کو قسطنطنیہ پہونچے - جو گھر انکو واپس کر دئے گئے حسب الحکم سلطانی عساکر عثمانیہ کے اون تمام مجروح افسران کی قریبی جو یلدز و گمش سو کے ہسپتالون مین زیر علاج رہے بڑھا دئے جائین گے +

تھیسلی کے قصبات اور کارآمد ناکون درون کے فوٹو لینے پر جو افسر مامور کئے گئے تھے وہ اپنے کام سے فارغ ہو کر سالونیکا واپس پہونچ گئے ہین +

خدیو المکرم کی والدہ ماجدہ نے مجروح ترکی سپاہیون مین تقسیم کئے جانے کے لئے پانچسو نقرئی سگرٹ دان جنمین مصری سگرٹ بھرے ہوئے ہین قسطنطنیہ کو روانہ کئے ہین - ان قیمتی تحائف کی تقسیم کا کام امپیریل گارڈ کے دوسرے ڈویژن کے کمانڈر کو سپرد کیا گیا ہے +

عثمانیہ بیڑہ جہازات کا دوسرا دستہ جسکی روانگی کی خبر پندرہ بیس دن ہوئے بذریعہ تار موصول ہوئی تھی - ۲ - اگست کو خاص امیر المومنین کے حکم قضا توام کی تعمیل مین ڈارڈنیلز سے روانہ ہو کر ۳ - اگست کو جزیرہ میٹی لین کے مغربی ساحل کے مضبوط قلعہ بند بندرگاہ سگری مین پہونچا - وہان سے ۴ - اگست کو روانہ ہو کر اوسی دن سمرنا پہونچا - اس دستہ مین دو اول درجہ کی تارپیڈو کشتیون کے علاوہ مندرجہ ذیل پانچ آہن پوش جہازات ہین - (۱) عثمانیہ (وزنی ۶۴۰۰ ٹن) (۲) ارخانیہ (وزنی ۶۴۰۰ ٹن) (۳) حفظ الرحمن (وزنی ۴۵۰۰ ٹن) (۴) نجم شوکت (۲۰۵۰ ٹن) (۵) منصورہ (۲ ہزار ٹن) یہ بیڑہ نائب امیر البحر خیری پاشا کے ماتحت ہے - جو تھوڑا عرصہ ہوا تارپیڈو بیڑہ کے افسر اعلیٰ تھے +

مشیر جواد پاشا نے یورپین امرای بحر کو اشاری ملاقات مین اطلاع دی کہ مجھکو مسلمان باشندگان کریٹ کی مصائب مین تخفیف کرنے - جنگی چوکیون کو ہٹانے - تاخت و تاراج شدہ مال اصلی مالکون کو واپس دلانے اور سن گذشتہ کی منظور شدہ اصلاحات کی ترویج کی ہدایت کی گئی ہے +

کریٹ کو وہ متمول عیسائی جو بغاوت کو شروع ہونے پر یونان یا ممالک عثمانیہ کے دیگر علاقون کو بھاگ گئے تھے - بابعالی مین اس امر کی درخواست کرنیوالے ہین - کہ یورپین طاقتون سے کچھ نہین ہو سکا - وہ بذات خود انتظام کر کے فساد کو رفع کرے -

اگست کو شروع مین خانیا کے قریب باغی ایک قلعہ کو جسمین عیسائی مسلمانون اور فوجی سپاہیون نے پناہ لی تھی موقعہ پر پہونچکر فرو کر دیا - جواد پاشا نے کامل انتظام کیا ہے - کہ آئندہ ایسا واقعہ ہونے نہ پائے - پاشا موصوف جزیرہ کے ہر ایک قلعہ اور گڑھی مین ترکی فوجکو متعین کرنیکی کوشش کر رہے ہین - اور یہ انتظام کیا ہے - کہ تمام قصبات اور اونکی جنگی چوکیون کو درمیان ترکی فوج مقیم رہے - بابعالی نے گورنمنٹ فرانس سے اپنی قونصل کو خانیا سے واپس بلا لینے کا مطالبہ کیا ہے - اسنے اپنی گورنمنٹ کو غلط اطلاعین بھیجی تھین +

جلالت مآب خلیفۃ المسلمین نے بتاریخ ۶ - اگست بروز جمعہ جامع مسجد سے واپس تشریف لا کر سرویا کے سفیر اور ایم کیمبن فرانسیسی سفیر کو جو ۴ - اگست کو بیرس سے واپس آگیا تھا - پرائیویٹ ملاقات سے مشرف کیا +

حضرت خلافت پناہی نے نامق بے گورنر جنرل طرابلس الغرب کی خدمات سے خوش ہو کر صاحب ممدوح کو وزیر کا رتبہ عطا فرمایا ہے - صوبہ مذکور کے باشندون نے سن روان کے لئے فوجی قواعد و مشق کو ختم کر لیا ہے وہان کے اسقدر نوجوان مسلمانون نے رائفل کا استعمال سیکھ لیا ہے - کہ اونکی ایک پلٹن تیار ہو سکتی ہے - طرابلس مین ایک فرانسیسی مسیحی یوجین مارٹن نے مسلمان ہو کر اسلامی نام عبد الرحمن اختیار کیا ہے -

قسطنطنیہ کے کارخانہ ذیتون بورنو مین غبارہ توپونکی ایک مقدار تیار ہو کر توپخانہ کو بھیجدی گئی ہے -

ضلع اسمید کی متحفظ فوج گھرونکو رخصت کر دیگئی ہے - اور اوسکا افسر اپنی اپنی رجمنٹون کو واپس آگئی ہین - ۲ - اگست کو اور نئے گھوڑے جنوبی روس سے ترکی کیولری کے لئے قسطنطنیہ پہونچے - ۴ - اگست کو ارض روم کی فوجی تلوارین اور مارٹنی رائفلون اور اونکی کارتوسونکی مقدار عظیم قسطنطنیہ پہونچی - اس فوج کو جیسا کہ لکھا جا چکا ہے - میگزین رائفلین دیگئی ہین - جلالت مآب سلطان الاعظم نے حکم دیا ہے - کہ متوفی سپاہیون کی خاندانون اور مجروحین کو زیادہ مقدار کی پنشن عطا کرنے کے لئے تاوان جنگ کی رقم سے بروقت وصولی تاوان دو لاکھ پونڈ جنگی پنشنون کے فنڈ مین داخل کئے جاوین - توپخانہ کے کارخانون مین پچھلے دنون ۱۹ توپین تیار ہوئی تھین - جو ۳ - اگست کو آزمائش کے لئے ٹرین پر چاتلجہ کے میدان کو بھیجی گئین +

شاہ سرویا نے کئی اعلیٰ ترکی افسرون اور جہاز مزیز الدین کے کمانڈرون اور ملاحین کو جسپر دو برس ہوئے وہ سالونیکا کو گیا تھا - مختلف تمغے عطا کئے ہین +

امیر المومنین نے محکمہ اخبارات ممالک اجنبیہ کے افسر اعلیٰ کی بیوی میڈم سفیریان (ارمنی) کو تمغہ شفقت عطا فرمایا ہے +

بلگیریا سے چند مسلمان مہاجرین ۲ - اگست کو قسطنطنیہ پہونچے - وہ ایشیا کوچک مین آباد کئے جائینگے -

کرنیل احمد بے نقشہ نویس کارخانہ پارچہ بافی سلطانیہ انجینیران عالم کی انٹرنیشنل کانگرس مین شامل ہونیکے لئے برمنگم گئے ہین +

بابعالی نے حکم دیا ہے کہ جن لوگون نے ارانسی نزول امیریہ (قرب قسطنطنیہ) پر بلا اجازت مکان بنا لئے ہین - اونسے فروری ۱۸۹۶ء تک دوگنا محصول لیا جاوے - عمارتین نہ گرائی جائین +

مشیر شاکر پاشا انسپکٹر جنرل ولایت ایشیا کوچک نے تشخیص اور وصولی محاصل کے متعلق نئی تجویز پیش کی ہے جس پر بابعالی غور کر رہا ہے +

کریٹ کے چند فلاکت زدہ مسلمان کنبے سمرنا پہونچے ہین - اونکی خوراک وغیرہ کا انتظام ایکمیشن کے سپرد کیا گیا ہے -

شاہ سیام کی سیاحت کی اکثر ممالک یورپ مین دھوم مچی ہوئی ہے - جس شخص نے اون کی ادنی سی بھی خدمت کی اوس کو انعام و اکرام سے مالا مال کر دیا +

گورنمنٹ یونان کو سن رواں کے پہلے پانچ مہینون مین اٹھائی کروڑ درہم آمدنی اور تین کروڑ ۷۲ لاکھ درہم خرچ کرنے پڑے - کمی مین ۹۰ لاکھ ۷۰ ہزار درہم آمدنی ہوئی - اور ایک کروڑ ۴۵ لاکھ ۷۵ ہزار درہم خرچ ہوئے - اگر پچھلے مہینون مین یہی کیفیت رہی ہوگی تو جو خسارہ مئی کے اخیر پر ایک کروڑ بیس لاکھ درہم تھا - وہ اگست کے اخیر پر تین کروڑ درہم ہو گیا ہوگا +

جناب امیرزادہ منشی مظفر احمد خانصاحب ضلعدار تھروڑ ضلع رہتک کے عطیہ سے جنکی فیاضی کا ذکر ۱۶ - اگست کو پرچہ مین کر چکے ہین مندرجہ ذیل پانچ غریب طلبا کو نام اخبار وکیل ۳۰ - اگست ۹۷ء سے ایک سال کے لئے جاری کیا گیا ہے - جو یقین کامل ہے ہر وقت منشی صاحب موصوف کو دعائے خیر سے یاد کرتے رہینگے +

۱ - سید رفیع الدین صاحب طالب علم موضع منشی پارا - ضلع رنگپور - صوبہ بنگالہ -

۲ - احمد حسن صاحب طالبعلم مشن ہائی سکول انبالہ شہر - ۳ - محمد سعید صاحب طالبعلم مشن ہائی سکول گوجرانوالہ -

۴ - سندھی غلام نصاحب طالبعلم موضع بیگووال ریاست کپورتھلہ - ۵ - طالبعلم مدرسہ چشمہ فیض قصبہ آنولہ ضلع بریلی +

چودھری سلطان محمد (سلطان محمد خان) سابق میر منشی امیر صاحب - کابل سے دفعتاً چلے آئے ہین - آپ ظفروال ضلع سیالکوٹ کے رہنے والے ہین - کوئی ۱۳ سال ہوئے کہ آپنے امیر صاحب کی ملازمت اختیار کی تھی یہ ۶ - اگست کو کابل سے چلکر براہ قرم ۱۴ - تاریخ کو سیالکوٹ پہونچے ہین - آپ امیر صاحب کی نہایت معتمد ملازم تھے آپکو "خیر خواہ اسلام" کا خطاب ایک گاؤن بطور جاگیر - ایک باغ - ایک قلعہ - ایک مکان - اور چند دیگر عطیات اس قسم کے مرحمت ہوئے تھے - پچھلے آپ لاہور مین مقیم تھے - کئی ایک اخبار والون نے آپسے ملاقات کی - مگر سرحدی فساد کے متعلق افغانستان کی نسبت کچھ نہ آپسے دریافت کیا گیا آپنے بالکل زبان نہ کھولی چودھری صاحب اسطرح یکایک کابل سے چلے آنے پر مختلف انواہین غلط اڑا رہی ہین +

ہندوستانی خبرین

لاہور کے مقدمہ مسٹر گرے بنام سیکرٹری جسکا ذکر ہم اپنے کئی پچھلے نمبرین کر چکے ہین۔ فیصلہ ہوگیا۔ ملزم نے لائبل کیواسطے معافی مانگ لی اور مستغیث استغاثہ سے دست بردار ہوگیا۔

فی الحال کالی کٹ کنانور ریلوے کی تعمیر کا ترمیم شدہ تخمینہ گورنمنٹ ہندوستان کے زیر غور ہے۔ جو ۸۲ لاکھ روپیہ تک پہنچا ہے۔ جس مین سے ۱۰ لاکھ روپیہ ان اراضیات کے معاوضہ مین دیا جائیگا جو اس لائن کیواسطے درکار ہونگی۔ یہ لائن ۵۹ میل لمبی ہوگی۔

بقول انگریزی اخبار کے کلکتہ کی میونسپلٹی بھی آفریدیون کیطرح اٹھ کھڑی ہوئی ہے جسنے گورنمنٹ ہاؤس کلکتہ پر شرح محاصل اور ٹیکس بڑھا دئے ہین۔ اس زیادتی پر جو اپیل کیا گیا تھا کمیٹی نے اسکو نامنظور کر دیا ہے۔ اب گورنمنٹ ان حملہ آورون کا مقابلہ کرنے کیواسطے اپنی کمشنرون کا ریزرو فوج کو طلب کر رہی ہے اور کاغذی گھوڑے دوڑا رہے ہین۔

وکن پوسٹ لکھتا ہے کہ اگر انگریزی حکام کی خواہش رہی تو حضور نظام کو مولوی یوسف الدین کو مقدمہ کیواسطے بھیجنے مین کوئی عذر نہوگا۔

بمبئی اور کلکتہ کے سوداگرون مین ڈاک ولایت کی روانگی کی نسبت جو تنازعہ تھا وہ فریقین کے حسب اطمینان رفع ہوگیا۔ یعنی ایک خاص ٹرین ہفتہ وار الہ آباد سے بمبئی کو جائیگی۔ جو ڈاک ولایت بمبئی پہنچایا کریگی۔ کلکتہ کی ڈاک سے مقام نینی پر اسکا اتصال ہوگا۔ اور اسطرح دونون ڈاکین بمبئی ایک ہی وقت پہنچا کرینگے۔

گلگت مین کوتوال اور جلکوٹیون کے عرصہ دراز کے جھگڑے پھر تازہ ہوگئے ہین اور دونون قومون مین لڑائی بھی ہوئی ہے۔ یہ قومین دریائے سندھ کے بائین کنارے الائی کے شمال مین رہتی ہین۔ داوئے کا غان اور انکے ملک مین ایک سلسلہ کوہستان حد فاصل ہے

پونا مین وبائے طاعون بڑھ رہی ہے دیہات مین نہایت شدت سے پھیلی ہوئی ہے۔ تقریری پولیس کے تین سپاہی بخار سے مرگئے جنکے جنازے فوجی دھوم دھام سے نکالے گئے

۲۰ ستمبر سہ پہر۔ لاہور مین خوب موسلا دھار بارش ہوئی یعنی ۳٫۸۵ انچ۔ اور اسقدر بارش ۴ گھنٹہ سے کم عرصہ مین۔ بارش سے شہر مین مکانون کا بیحد نقصان ہوا۔ ایک مکان کے نیچے ایک عورت بھی دب کر مرگئی اور بازارون مین پانی کی یہ کثرت تھی کہ اونچی اونچی دکانون مین پانی بھرنے لگا۔ اور بکثرت چیزین برگشتہ۔

کاتی کٹ مین تجویز ہوگئی ہے کہ شمالی مالابار اور جنوبی کنارا کی ڈاک بائیسکل پر ہرکارے لیجایا کرینگی۔ چنانچہ بالاوسط ڈاک کے وزن کی ساتھ ہرکارون کو بائیسکل سواری کی مشق کرائی جارہی ہے۔

گورنمنٹ ہندوستان نے نوشہرہ سے مردان تک ایک ہلکی ریلوے لائن کی تعمیر منظور کر لی ہے۔ درہ سوات پر انگریزی تسلط مضبوط اور مستحکم رکھنے کیواسطے اس لائن کی بہت ضرورت ہے بجز اسکے مالاکنڈ پر لابد ہے کہ ایک زبردست جمعیت ہمیشہ رکھی جاوے

جہلم کے پل پر آجکل دہرہ فوجی پہرہ لگا ہوا ہے ایک پولس کا دوسرا ۳۴ ویں پلٹن گورکھا

سر جارج وائٹ کی بحائی فیصلہ ہوگیا ہے کہ آئندہ کمانڈ انچیف افواج ہندوستان سر ولیم لاکہارٹ ہونگے۔

ناظرین کو اس سے قبل معلوم ہوگا کہ قلعہ بہلوسکی پولس سرحد پر حفاظت کے واسطے بھیجی گئی ہے

اب مزید خبر ملی ہے کہ ہر ایک ضلع پنجاب سے بیس تک پولیس کی سپاہی چوکیداری کے واسطے پشاور بھیجے جارہے ہین +

ایک مال گاڑی کے دیسی ڈرائیور کو بباعث تصادم ریلوے بابین گئے پورہ اور ہوائی بتاریخ ۳۱۔ اگست۔ ۲ سال قید سخت کی سزا ملی ہے۔ اور انجن پر اسکے اسسٹنٹ کو علیحدہ تین اور دو ماہ قید کی۔ دوران مقدمہ مین یہ ثابت کر دیا گیا تھا کہ لائن کلیر لینے کیواسطے گئے پورہ پر ڈرائیور نے انتظار نہ کیا۔ جس سے اغلباً پایا جاتا ہے کہ وہ اسوقت سو رہا تھا۔

مسٹر ٹلک اور **بال** کے مقدمہ کیواسطے پیر کا دن مقرر ہوا ہے اور مسٹر جینا کی درخواست پیروکاری مقدمہ ہذا منظور ہوگئی ہے۔

بتیہ راج کی مہارانی جانکی کور نے نہایت فیاضی سے بیس ہزار روپیہ ضلع [illegible] کے مصیبت زدون کی امداد کیواسطے عطا فرمایا ہے۔

بٹھنڈا اور فیروزپور کے درمیان چوڑی پٹری کی سڑک ریل کی تعمیر کا فیصلہ ہوا

سمامسٹہ سے دہلی تک ریلوے مال کیواسطے ۱۵ ستمبر سے اور مسافرون کی آمدورفت کیواسطے ۱۵ روز اوسکے بعد کھل جائیگی۔

کانشی ناتھ وامن اخبار مدورت کا اڈیٹر مقام وائی مین حسب وارنٹ گرفتاری عدالت صاحب مجسٹریٹ بجرم بغاوت زیر دفعہ ۱۲۴ (الف) گرفتار کیا گیا۔ اور ستارہ کو استغاثہ کیواسطے لایا گیا ہے۔ گرفتاری ۳۰۔ اگست کو عمل مین آئی +

ایکٹ قرضہ زراعتی کے مطابق گورنمنٹ ہندوستان نے بنگال کی زمینداروں کو مزید قرض دیا جانا منظور کر لیا ہے۔ جو زیادہ سے زیادہ ۵ لاکھ تک ہوگا۔ اور ۹ لاکھ سے فاضل جو اس سے قبل منظور ہو چکا ہے۔ مگر اس شرط پر کہ تمام قرض جو اسطرح دیا جائیگا۔ سنہ سرکاری مالی سال کے شروع مین واجب الوصول ہوگا۔

گورنمنٹ بنگال نے کہانہ سٹیشن پر ایک لیڈی ڈاکٹر ہندوستانی مستورات کے معائنہ اور خبرگیری کے واسطے مقرر کی ہے۔

کلکتہ اور بنارس کے درمیان دریائی سفر جاری ہوگیا ہے۔ ایک ہفتہ اس سفر مین صرف ہوتا ہے۔ اور خرچ بہ نسبت ریل کے کم۔

ایک مسلمان طالب علم مولوی ہدایت رسول کا دوست آجکل لکھنؤ مین زیر حراست ہے اور دفعہ ۱۲۴ تعزیرات ہند کے مطابق اسپر مقدمہ قائم ہے۔ جرم یہ ہے کہ اس مسلمان نے ایک چٹھی صاحب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو لکھی جسمین سخت گالیان اور دھمکیان دی گئی تھین ترکون کی فتح کا نہایت فخر سے ذکر تھا اور ملکہ معظمہ کی شان مین گستاخانہ کلمات درج تھے مقدمہ ہو رہا ہے۔ ابھی فیصلہ نہین ہوا۔

اخبار ناظم الہند لاہور کا اڈیٹر و مالک پر جو تھوڑے عرصہ سے لاہور سے شائع ہوا تھا۔ مولوی رحیم بخش صاحب پرائیویٹ سکریٹری نواب صاحب بہاولپور نے صاحب ڈپٹی کمشنر ملتان کی عدالت مین استغاثہ از الہ حیثیت دائر کیا ہے۔ عدالت ڈپٹی کمشنر ملتان سے وارنٹ جاری ہوئے تھے مگر دو سو کی ضمانتین منظور ہوگئین۔ سنا ہے کہ ملزم انتقال مقدمہ کی درخواست کرینگے کیونکہ انکی خیال مین مقدمہ کی سماعت ایک مجسٹریٹ کی عدالت مین جو ریاست بہاولپور کا سپرنٹنڈنٹ بھی ہے مستغیث کیواسطے خاص طور پر مفید ہوگی۔

ایک انگریزی اخبار کا نامہ نگار پشاور سے لکھتا ہے کہ شہر کے ہندوؤن نے جو پچھلے دنون مین عرضی دی تھی کہ جامع مسجد کا دروازہ بند کر دیا جائے۔ اسپر انکی ضمانتین ہوگئی ہین۔

سالانہ کنفرنس ریلوے کا سملہ مین حضور وائسرائے کی صدارت سے اگلے ہفتہ آخری اجلاس ہوگا

کتون اور گھوڑون کی نمائش کا سالانہ میلہ شملہ مین ۲۵ ستمبر کو منعقد ہوگا۔

مطبع روز بازار امرتسر مین منشی فاضل شیخ غلام محمد مختار عدالت و سپرنٹنڈنٹ کے اہتمام سے چھپا